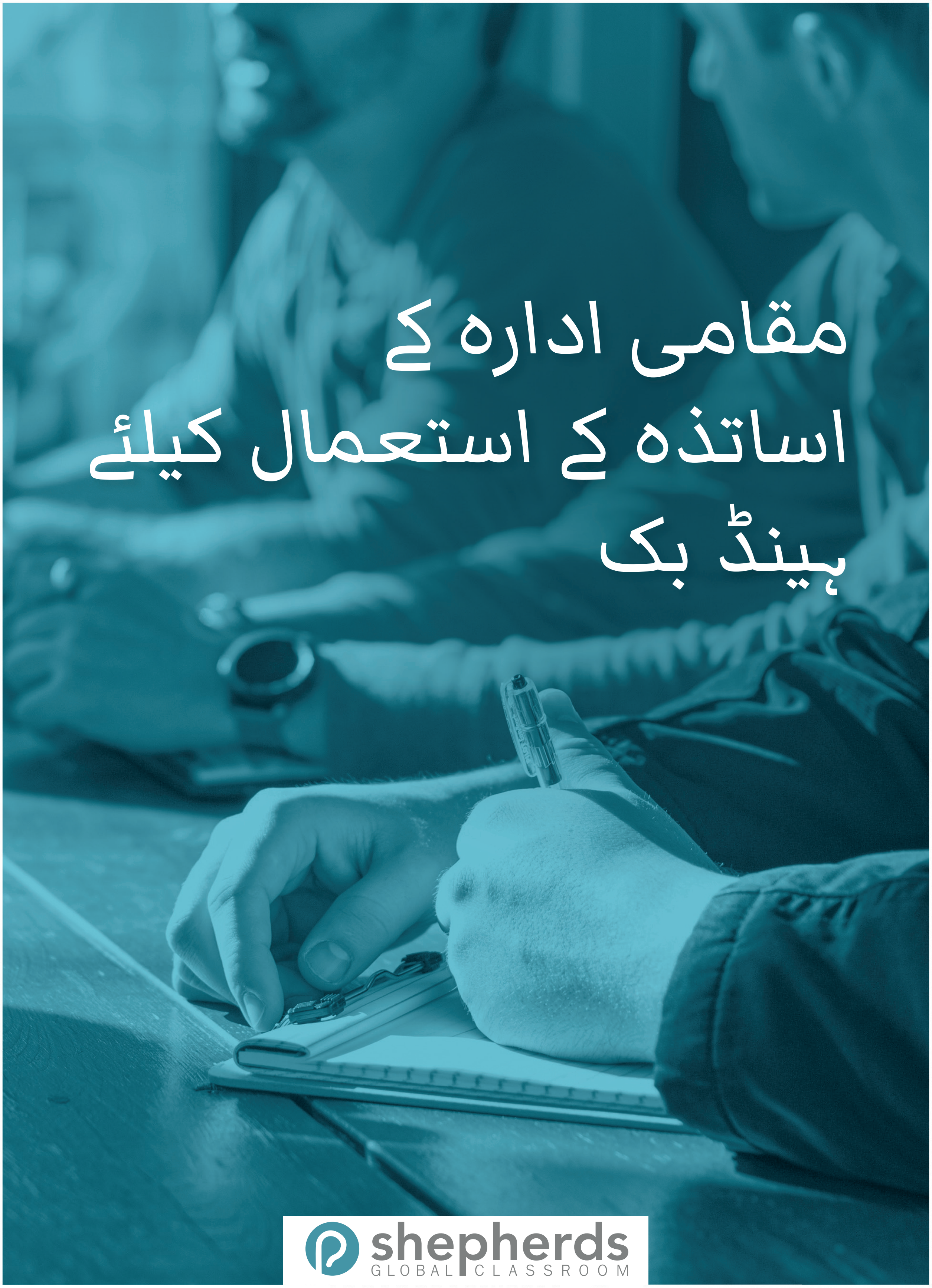

مقامی ادارہ کے
اساتذہ کے استعمال کیلئے
ہینڈ بک

shepherds
GLOBAL CLASSROOM

مقامی ادارہ کے اساتذہ
کے استعمال کیلئے
ہینڈ بک

shepherds
GLOBAL CLASSROOM

Shepherds Global Classroom دنیا بھر میں ابھرتے ہوئے مسیحی رہنماؤں کے لیے نصاب فراہم کر کے مسیح کے بدن کو تربیت دینے کے لیے موجود ہے۔ ہم دنیا کے ہر ملک میں 20 کورسز کے نصاب کو روحانی تربیت دینے والوں کے ہاتھ میں دے کر مقامی تربیتی پروگراموں کو بڑھانا چاہتے ہیں۔

یہ کتاب مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے https://www.shepherdsglobal.org/courses پر دستیاب ہے۔

مرکزی مصنف: Dr. Stephen Gibson ڈاکٹر اسٹیفن گبسن۔

کاپی رائٹ © 2024 Shepherds Global Classroom

اردو میں پہلے انگریزی کے ایڈیشن کا ترجمہ۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

فریق ثالث کے موادان کے متعلقہ مالکان کے کاپی رائٹ ہیں اور مختلف اختیارات کے تحت شیئر کیے گئے ہیں۔

اُردو میں مقدس بائبل کے حوالے نظر ثانی شدہ ورژن سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ 2010ء، پاکستان بائبل سوسائٹی، پاکستان بائبل سوسائٹی کی اجازت سے استعمال کیا گیا۔

اجازت نامہ:

یہ کتاب مندرجہ ذیل رہنما خطوط کے تحت پرنٹ اور ڈیجیٹل فارمیٹس میں آزادانہ طور پر پرنٹ اور تقسیم کی جاسکتی ہے:

(1) کتاب کے مواد کو کسی بھی طرح سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(2) کاپیاں منافع کے لیے فروخت نہیں کی جاسکتی ہیں۔

(3) تعلیمی ادارے اس کتاب کو استعمال/کاپی کرنے کے لیے آزاد ہیں، چاہے وہ ٹیوشن فیس ہی کیوں نہ لیں۔

(4) کتاب کا ترجمہ Shepherds Global Classroom کی اجازت اور نگرانی کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔

فہرست

تربیت کے لیےاس ہینڈ بک کا استعمال... 6

(1) مقامی خدمت کیلئے تربیت پانے کی اہمیت.. 8

(2) Shepherds Global Classroom کا تعارف.. 14

(3) ایک ممکنہ استاد کی قابلیت.. 18

(4) اپنے طلبا کو سمجھنا.. 22

(5) تعلیم دینے کے کار گر طریقے.. 26

(6) SGC کورسز کو کیسے پڑھایا جائے.. 30

(7) اساتذہ کی تلاش.. 34

(8) مقامی انسٹی ٹیوٹ کو چلانا... 38

SGC کے آن لائن وسائل.. 48

تربیت کے لیے اس ہینڈ بک کا استعمال

یہ کتابچہ بنیادی طور پر ٹریز، منتظمین، اور مقامی اساتذہ کے لیے ایک گائیڈ بک ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں ٹریز اس ہینڈ بک کو بطور کورس استعمال کر سکتے ہیں، تاکہ وہ اساتذہ اور مقامی اداروں کے منتظمین کو تربیت دے سکیں۔ دوسرے اوقات میں، مواد کے انفرادی حصوں کو کسی خاص موضوع کے مطابق تربیت دینے یا Shepherds Global Classroom کو متعارف کرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تربیتی پروگرام کے دوران پوری ہینڈ بک کو پڑھانے میں تقریباً چھ گھنٹے لگتے ہیں۔ ٹریز کو بحث و مباحثہ کے لیے زیادہ وقت دینا چاہیے۔ متن میں کچھ سوالاتِ مباحثہ شامل ہیں، جن کی نشان دہی ◀ علامت سے کی گئی ہے۔

تربیت یافتہ افراد کو بائبل، تحریری مواد اور اس ہینڈ بک کی ایک کاپی درکار ہو گی۔

ٹریز کو طلباء کے جانچنے کے لیے مختلف قسم کے SGC کورسز استعمال کرنے چاہئیں۔ کلاس کو کئی مختلف کورسز میں سے ہر ایک کی کم از کم تین کاپیاں درکار ہوں گی تاکہ طلباء تین کے گروپس میں ایک دوسرے کو پڑھانے کی مشق کر سکیں۔

جب ٹریز باب 6 پڑھا چکیں، طلباء کو SGC کورسز کو دیکھنا چاہیے۔ انہیں کورسز کے پہلے صفحے پر دی گئی مختلف ہدایات کو دیکھنا چاہیے۔ طلباء کو ہدایات پر بحث کرنی چاہئے اور یہ یقینی بنانا چاہئے کہ وہ انہیں سمجھتے ہیں۔

تربیت کے لیے مظاہرہ اور مشق دونوں ضروری ہیں۔ ٹریز کورسز سے تین اسباق سکھا کر سکھانے کا طریقہ دکھا سکتا ہے۔ اگر ہر سبق مختلف کورس سے ہو تو مظاہرہ بہترین نتائج اخذ کرے گا۔ اگر ایک سے زیادہ ٹریز یا کچھ پختہ طلباء مظاہرہ کے لئے رضامند ہوں، تو وہ پڑھانے کے مختلف طریقوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

مظاہرے کا مشاہدہ کرنے کے بعد، ہر ایک طالب علم کو تدریس کی مشق کرنے کی ضرورت ہو گی۔ ہر طالبِ علم کورس کے ایک حصے کو دیگر طلبہ کے گروہ کو پڑھا سکتا ہے۔ ہر طالبِ علم کے لیے وقت 10 منٹ ہونا چاہیے۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کورس کے خاکے کو سمجھیں اور اس انداز میں تعلیم دیں کہ وہ دوسروں کو سکھانے کے قابل ہوں۔ پہلے سے تیاری کرنا بہتر ہے، لیکن مختصر تربیتی عرصے میں ایسا ممکن نہیں ہو سکتا۔ ہر طالبِ علم کی تدریسی مشق کے بعد، انسٹرکٹر اور دیگر طلبہ کو مشاہدات پیش کرنے چاہئیں۔

تدریسی مشق کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ طلبہ کو 4 سے 6 افراد کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے۔ ہر طالبِ علم کو باری باری تدریس کرنے کا موقع دیا جائے۔ انسٹرکٹرز کو گروہوں کا مشاہدہ کرنا اور رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔ انسٹرکٹر کے لیے وقت کی حد مقرر کرنا اور یہ اشارہ دینا ضروری ہو گا کہ کب تدریسی کردار اگلے فرد کو منتقل کیا جانا چاہیے۔

باب 1

مقامی خدمت کیلئے تربیت پانے کی اہمیت

تعارف

چرچ پر لازم ہے کہ وہ تعلیم دینے کا کام کرے۔ یسوع نے کلیسیا سے کہا کہ وہ اپنے حکموں کی تعلیم دیتے ہوئے ہر جگہ جائے (متی 28:19)۔ پولس نے کہا کہ ایک پادری کو تعلیم دینے کے قابل ہونا چاہیے (1 تیمتھیس 3:2)۔ یہ تعلیم شاگردیت کے کام کا حصہ ہے۔ چرچ لوگوں کو سکھاتا ہے کہ کس طرح ایمانداروں کے طور پر جینا ہے، خُدا کے جلال کے لیے جینا ہے۔ یہ تعلیم ہر جگہ دی جانی چاہیے جہاں جہاں بھی ایماندار موجود ہوں۔ مضبوط گرجا گھر اپنے لوگوں کو بامقصد تعلیم دینے کے لیے بائبل کی سچائی اور عملی طریقوں سے لیس ہوتے ہیں۔

چرچ کو تربیت دینی چاہیے

"اور جو باتیں تُو نے بُہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُن کو اَیسے دِیانت دار آدمِیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابِل ہوں" (2 تیمتھیس 2:2)۔

تعلیم دینے کی ضرورت منسٹری میں تربیت کی ضرورت کو جنم دیتی ہے۔ پولس نے تیمتھیس سے کہا کہ وہ ایسے مردوں کو تربیت دے جو دوسروں کو سکھا سکیں (2 تیمتھیس 2:2)۔ تربیت صرف معلومات کی فراہمی نہیں ہے۔ تربیت صرف ایمانداروں کو اپنے فائدے کے لیے سکھانا نہیں ہے۔ تربیت ایمانداروں کو دوسروں کی مدد کرنے کے لیے تیار کرتی ہے۔

یسوع نے ظاہر کیا کہ منسٹری کی تربیت کتنی اہم ہے۔ اپنی منسٹری کے آغاز میں ہی، اُس نے چند آدمیوں کا انتخاب کیا جو کلیسیا کی رہنمائی اور توسیع کا کام کریں گے۔ اس نے اپنا سارا وقت لوگوں کے ہجوم کو تعلیم دینے میں ہی صرف نہیں کیا۔ اِس کی بجائے، وہ اپنے چُنے ہوئے بارہ شاگروں کی راہنماؤں کے طور پر تربیت کرنے کے لئے وقت نکالتا تھا۔ بعد میں اس نے اپنی خدمت کو ان لوگوں کے ذریعے بڑھایا جنہیں اس نے تربیت دی تھی۔

اعمال 8:26-31 میں فلپس کی کہانی بیان کی گئی ہے جب خُدا نے اُسے سامریہ چھوڑ کر غزہ کے قریب ایک خاص راستے پر جانے کے لیے بلایا۔ وہاں اُس کی ملاقات ایک حبشی شخص سے ہوئی جو اپنے رتھ میں بیٹھا تھا اور یسعیاہ نبی کی پیشگوئیاں پڑھ رہا تھا۔ فلپس نے اُس سے پوچھا: "جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟" اُس حبشی نے جواب دیا: "یہ مُجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟"

"یہ مُجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟" یہ جملہ ہمیں دکھاتا ہے کہ لوگوں کو بائبلی سچائی کو سمجھنے کے لیے خُدا کی طرف سے بھیجے گئے انسانی استادوں کی ضرورت ہے۔ اگرچہ رُوح القدس کئی معجزاتی کام کر رہا تھا، خُدا پھر بھی انسانی استادوں کو استعمال کر رہا تھا۔ یہی خُدا کا عام طریقہ ہے تربیت کی

ضرورت کا جواب دینے کے لیے۔ Shepherds Global Classroom ایسا نصاب مہیا کرتا ہے جو ایسے اساتذہ کے ہاتھوں میں دیا جاتا ہے جو مردوں اور عورتوں کو خُدا کے کلام کی سچائی میں رہنمائی فراہم کر سکیں۔

Shepherds Global Classroom ایک قابل منتقلی تربیتی پروگرام فراہم کرتا ہے جسے مقامی منسٹریز کے ذریعے چلایا جائے گا۔

مقامی منسٹری کی تربیت کے مقاصد

پادریوں کو تربیت دینا

پادریوں کو عقیدے، بائبل کی تشریح، مُنادی اور شاگردیت کے طریقوں میں تربیت دی جانی چاہیے۔ دنیا بھر میں ہزاروں چرچز کی قیادت ایسے پادری کر رہے ہیں جن کے پاس چند طباعت شدہ وسائل ہیں اور کوئی بامقصد تربیت نہیں ہے۔ بہت سے پادری نہ تو خود تربیت یافتہ ہیں اور نہ ہی وہ دوسروں کو تربیت دینے کے قابل ہیں۔

David Livermore نے کہا ہے:

> دنیا بھر میں کلیسیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ترقی ایک ایسا مسئلہ پیدا کر رہی ہے کہ تھیالوجی (الٰہیات) کی تربیت یافتہ پاسبانوں اور کلیسیائی رہنماؤں کی شدید کمی ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً 22 لاکھ ایوینجلیکل کلیسیائیں موجود ہیں۔ ان میں سے 85٪ ایسے مردوں اور عورتوں کی قیادت میں ہیں جنہوں نے کوئی باقاعدہ الٰہیات کی تربیت حاصل نہیں کی۔ بڑھتی ہوئی کلیسیا کی نگہداشت کے لیے روزانہ 7,000 نئے کلیسیائی رہنماؤں کی ضرورت ہے۔[1]

دنیا بھر میں زیادہ تر ممکنہ پادری بائبل کالج میں نہیں جا سکتے۔ یہ اُن کے لیے اچھی حکمت عملی ثابت نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنے خاندان، ملازمت اور منسٹریز کو چھوڑ کر کئی سالوں کے لئے کہیں کلاسز میں شرکت کرنے کے لئے نہیں جا سکتے۔ ایسی صورتحال میں اُنہیں مقامی تربیت کی ضرورت ہے۔

Shepherds Global Classroom کا مقصد ایسے کلیسیائی رہنماؤں کو بائبلی، الٰہیاتی، اور عملی تربیت فراہم کرنا ہے جنہوں نے الٰہیات یا خدمتِ کلیسیا میں کوئی باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی۔

گواہوں کو تربیت دینا

کوئی بھی شخص جس نے خدا کے نجات بخش فضل کا تجربہ کیا ہے وہ انجیل کی مُنادی کرنے کا اہل ہے۔ نجات یافتہ لوگ یہ بتا سکتے ہیں کہ خدا نے اُن کے لیے کیا کیا ہے۔ اُن کی گواہیاں دوسروں کو قائل کر سکتی ہیں، خاص طور پر اُن لوگوں کو جو انھیں جانتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں تبدیلی واقع ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

تاہم، بعض اوقات ایک شخص انجیل کے ضروری نکات کی وضاحت کرنے کے قابل نہیں ہوتا ہے۔ اگر سامعین ایسی حالت میں ہیں جو اِس شخص کی گواہی سے مختلف ہے، تو اُنہیں یہ سمجھا پانا مشکل ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی تبدیلی کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں۔

---

[1]David Livermore. "American or American't: A Critical Analysis of Western Training to the World." *Evangelical Missions Quarterly* 40, no. 4 (Oct 2004): 456.

یہاں تک کہ ایک شخص جو برسوں سے ایک ایماندار رہا ہے وہ اپنی کمیونٹی میں مُنادی کرنے سے قاصر محسوس کر سکتا ہے کیونکہ وہ مسیحیت کے بارے میں مشکل سوالات کے جواب دینے سے قاصر ہے۔ایسا ایماندار اپنے تبدیلی کے تجربے، روحانی احساسات،اور مسیح کے بدن میں دوسروں کے ساتھ رفاقت رکھنے کو جانتا ہے لیکن اِن چیزوں کی وضاحت کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔

بعض اوقات کسی کمیونٹی کے لوگ کسی ایسے مذہب سے ہو سکتے ہیں جو مسیحیت کا دشمن ہو۔ایسی صورت میں اُنہیں محض مسیح کے پیروکاروں کے ساتھ امن سے رہنا سیکھانے کے علاوہ اس بات کی ضرورت بھی ہو گی کہ انہیں مسیحی عقیدے کی سچائی وضاحت سے بتائی جائے۔

ایک شخص خوشخبری کے اصولوں اور انجیل کی حمایت کرنے والے بنیادی عقائد کو سیکھ کر زیادہ موثر گواہ بن سکتا ہے۔

کلیسیا کی نگہبانی کے لیے

پادری درست تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اپنے گرجا گھروں کی حفاظت کے لئے بھی ذمہ دار ہیں (ططس 1:9-14)۔ جھوٹے چرچز اور جھوٹے مذاہب لوگوں کو الجھانے اور دھوکہ دینے کے لیے جھوٹے خیالات کا استعمال کرتے ہیں۔یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ روحانی تبدیلی کا تجربہ کرنے والے بہت سے لوگ بعد میں جھوٹے چرچز میں شامل ہو جاتے ہیں۔

پادری کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو بائبل کے اصول سکھائے تاکہ لوگ اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم ہوں۔کلیسیا کے تمام لوگوں تک پہنچنے کے لیے تعلیم بامقصد اور منظم اور مختلف سطحوں پر فراہم کی جانی چاہیے۔

Richmond Wandera، جو یوگنڈا، افریقہ کے ایک بااثر پادری ہیں، مشاہدہ کرتے ہیں کہ بہت سے مسیحی جھوٹے مذاہب کی رسومات پر عمل کر رہے ہیں۔وہ کہتے ہیں، "اتوار کو لوگ ہاتھ اُٹھا کر خُدا کی عبادت کرتے ہیں، اور پیر کو اگر بچہ بیمار ہو جائے تو وہ کسی جادو گر کے پاس چلے جاتے ہیں۔اور یہی بات مجھے راتوں کو جگائے رکھتی ہے۔"[2] انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جھوٹے مذاہب کی رسومات بہت سی افریقی کلیسیاؤں میں معمول کی بات لگتی ہیں۔یہ مسئلہ دنیا بھر کی کلیسیاؤں میں مختلف شکلوں میں پایا جاتا ہے۔

◄ آپ کے ملک میں کون سے جھوٹے عقائد ہیں جو ایمان داروں پر اثرانداز ہوتے دکھائی دیتے ہیں؟

منسٹری ٹیم کو بڑھانے کے لیے

کھیلوں کی ٹیمز میں ایسے کھلاڑی بھی ہوتے ہیں جو ہر وقت میدان میں نہیں ہوتے ہیں۔وہ میدان میں موجود کھلاڑیوں سے کم عمر اور کم تجربہ کار ہو سکتے ہیں، لیکن وہ تربیت کے مرحلے سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ان میں سے کچھ خاص صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں جن کی مخصوص اوقات میں ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

---

[2] Bryierley, Justin. "Richmond Wandera: Theological and spiritual revival in Africa". *Unbelievable?*. Podcast audio, March 21, 2023. https://podcasts.apple.com/us/podcast/unbelievable/id267142101?i=1000605211864

ایک صحت مند، بڑھتے ہوئے گرجہ گھر میں بھی ایسے لوگ ضرور ہونے چاہیے۔ یہ سوچنا غلط ہے کہ چونکہ قیادت کے عہدوں پر لوگ فائز ہیں اِس لئے ٹیم مکمل ہے۔ایسی صورت میں ایک منسٹری محدود ہو کر رہ جاتی ہے اور اُس وقت تک ترقی نہیں کر پاتی جب تک کہ منسٹری کی حدود کو بڑھانے اور اِسکی نئی شکلیں شروع کرنے میں مدد کرنے کے لیے نئے رہنما موجود نہ ہوں۔

ایک صحت مند گرجہ گھر میں ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو تربیت پا رہے ہوں اور مشق کر رہے ہوں۔اس کے لیے مقامی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔یعنی منسٹری کی تربیت صرف ان لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہونی چاہیے جو پہلے ہی سے منسٹری میں مختلف عہدوں پر فائز ہیں۔

تربیت کے مقامی کام کی ذمہ داری پادری پر عائد ہوتی ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ پادری تمام تربیت کا کام خود سے نہیں کر سکت، لیکن ایسی صورت میں وہ مقامی تربیت کے لئے اہتمام اور اس کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔اسے لوگوں کی ایک ایسی ٹیم کی ضرورت ہو گی جو مختلف کرداروں میں خدمات انجام دے سکیں۔

"اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔ تاکہ مقدّس لوگ کامل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقّی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پُہنچ جائیں۔ تاکہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازِیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پِھریں۔ بلکہ محبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔"(افسیوں 4:11-15)۔

خدا مقامی گرجہ گھر کے لوگوں کو گرجہ گھر کے مشن کو پورا کرنے کے لیے درکار نعمتیں اور صلاحیتیں دیتا ہے۔ کلیسیا کو اپنے لوگوں کی تربیت کی ذمہ داری لینی چاہیے۔

مقامی چرچ کو مضبوط بنانے کے لیے

ایک مقامی چرچ کی مقامی طور پر قیادت کی جاتی ہے، مقامی طور پر حمایت کی جاتی ہے، اور وہ مقامی لوگوں کی ملکیت ہوتا ہے۔ یہ باہر کے لوگوں حمایت یا رہنمائی کا مرہونِ منت نہیں ہوتا۔ گرجاگھروں کی صحت اور ترقی کے لیے مقامی طاقت اہم ہے۔

مقامی چرچ اپنی ثقافت سے واقفیت رکھتا ہے۔ یہ کبھی بھی کلیسیا کے لوگوں کو کسی غیر علاقے کے چرچ میں ہونے کا احساس نہیں دے گا۔

ایک صحت مند مقامی چرچ کے بہت سے فوائد ہیں:

1. یہ اپنے ثقافتی حلقے میں مؤثر طریقے سے مُنادی کرنے اور شاگرد بنانے کا کام کر سکتا ہے۔
2. کلیسیا بالغ ہو جاتی ہے اور غیر لوگوں کی مدد کے بغیر مسیح کے بدن کے طور پر کام کر سکتی ہے۔
3. مقامی چرچ میں رہنما اپنی پوری صلاحیت کے مطابق ترقی کرتے ہیں۔

4. مقامی شرکاء منسٹری کے لیے مدد اور جوابدہی فراہم کرتے ہیں۔

کچھ مقامی گرجاگھر صحت مند نہیں ہوتے ہیں کیونکہ ان میں نظریاتی استحکام اور عملی مسیحی زندگی کے لئے بائبل کے معیارات کی پیروی کا فقدان ہوتا ہے۔ وہ ایک طاقتور، مستقل گواہ کے طور پر اپنی کمیونٹی پر اثر انداز ہونے میں ناکام رہتے ہیں۔ اِس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ وہ ایسے راہنماؤں کو آگے لا رہے ہیں جن کے پاس صلاحتیں تو ہیں لیکن کردار کمزور ہے۔ ان کے پاس قیادت کی ترقی کے لیے کوئی پروگرام نہیں ہوتا۔ انہیں مقامی منسٹری کی ترقی کے لئے ایک تربیتی پروگرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

بعض اوقات ایک چرچ اس مقصد کے تحت غیر ملکی مشنریوں کی مدد سے شروع کیا جاتا ہے کہ یہ چرچ بالآخر مقامی طور پر خود مختار ہو جائے گا۔ مقامی رہنماؤں کی آگے بڑھنے کی خواہش کی شدت اور مقامی کلیسیا کی حمایت ہی اِس مقصد کے حصول کی رفتار طے کرتی ہے۔

مقامی رہنماؤں کی ترقی کے لیے مقامی تربیت ضروری ہے، جس میں عقیدہ کی درست تعلیم، عملی زندگی میں ایمان کا اطلاق، اور منسٹری کے لئے نئے طریقہ کار اور حکمت عملی شامل ہو۔

نئے گرجاگھروں کی شروعات کرنا

یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بہت سے گرجاگھر برسوں تک کام کرتے رہتے ہیں لیکن کبھی بھی انجیل کی مُنادی کے لئے دوسری کمیونٹیز میں کسی کو نہیں بھیجتیں۔ گرجا گھروں کو اپنے اراکین کو تربیت دینی چاہیے اور مبشروں کی ٹیموں کو ایسے علاقوں میں بھیجنا چاہیے جہاں گرجاگھروں کی کمی ہے۔ ایسی ٹیم کا مقصد نو مُرید مسیحیوں کا ایک ایسا نیا گروہ تشکیل دینا ہوتا ہے جو ایک چرچ بنتا ہے۔

کچھ مبشرین کو خصوصی طور پر اِس بات کی تربیت دی جانی چاہیے کہ وہ نو مُرید مسیحیوں کے گروہوں کو ایک چرچ کی شکل اختیار کرنے میں مدد کریں۔ انہیں اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ عملی مسیحی زندگی کی تعلیم دے سکیں تاکہ نو مُرید مسیحیوں میں شاگردیت کا کام کیا جاسکے۔ انہیں مُنادی کرنے اور منسٹری کی ذمہ داریاں لینے کے لیے نو مُرید مسیحیوں کو تربیت دینے کے قابل ہونا چاہیے۔

زیادہ تر نئے گرجاگھروں کی قیادت ایک مقامی شخص کرے گا، نہ کہ کوئی پادری جو کمیونٹی میں رہنے کے لیے کہیں اور سے آیا ہو۔ تعلیمی تربیت کے حامل زیادہ تر پادری نئے گرجہ گھر میں پادری یا چھوٹے شہر میں خدمت کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ہمیں مقامی ایماندار کو وزارت کی تربیت فراہم کرنی چاہیے جسے خدا نے جماعت کی قیادت کے لیے بلایا ہے۔

مشنریوں کو تیار کرنا

ایک مشنری وہ شخص ہوتا ہے جسے چرچ کی طرف سے انجیل کے اثر کو آگے بڑھانے کے مقصد سے کہیں بھیجا جاتا ہے۔ مشنری کی اصطلاح خاص طور پر اُس شخص کے لیے استعمال ہوتی ہے جو کسی دوسرے ملک یا کسی اور ثقافت میں جاتا ہے، لیکن بعض اوقات اِس سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جو اپنے ہی ملک میں کسی دوسری کمیونٹی کے پاس جاتا ہے۔

خوشخبری دنیا کے کچھ علاقوں میں تیزی سے پھیل رہی ہے، زیادہ تر ایسے علاقوں میں جہاں مشنری اپنے ہی ملک کے دوسرے علاقے میں جاتے ہیں۔ تربیت سے اُن کی تاثیر اور نظریاتی پختگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

40/10 ونڈو خطِ استوا کے 10 ڈگری جنوب سے 40 ڈگری شمال تک ایک علاقہ ہے، جو شمالی افریقہ اور جنوبی ایشیا اور چین اور ہندوستان کے ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔ 40/10 ونڈو میں دنیا کی 3/2 آبادی شامل ہے۔ 40/10 ونڈو میں 80% سے زیادہ لوگوں تک ابھی بھی خوشخبری نہیں پہنچی ہے۔

دنیا کے کچھ ممالک کے زیادہ تر حصے انجیل سے محروم ہیں حالانکہ اُن کے بڑے شہروں میں کئی سالوں سے گرجا گھر موجود ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ایک شخص کسی چرچ میں کئی سالوں تک خدمت کرنے کے باوجود بھی نہ جانتا ہو کہ کسی نئی جگہ پر منسٹری کا آغاز کیسے کیا جائے۔ ایسی صورت میں وہ صرف یہ جانتا ہو گا کہ چرچ کی عمارت میں ایمانداروں کے گروپ سے کیسے بات کرنی چاہیے جبکہ وہ اِس بارے میں کچھ نہیں جانتا ہو گا کہ چرچ کے باہر بے ایمانوں کو مسیحی عقیدہ کے بارے میں کیسے بتانا ہے۔ ایک کلیسیا کو مشنریوں کو انجیل کے پیغام اور ایمانداروں کے مقامی خاندان کی تشکیل کے مقصد کے ساتھ جانے کی تربیت دینی چاہیے۔

◄ آپ کے علم میں جو کلیسیائیں ہیں، اُن میں خدمت کی تربیت کے لیے کون سی وجوہات سب سے زیادہ فوری اور ضروری محسوس ہوتی ہیں؟ کیوں؟

باب 2

Shepherds Global Classroom کا تعارف

Shepherds Global Classroom کا مشن

SGC مسیح کے بدن کو تیار کرنے کے لیے موجود ہے، تاکہ وہ دنیا بھر میں مسیحی راہنماؤں کی تربیت کے لیے نصاب فراہم کر سکے۔

ہم راہنماؤں کو وہ ٹولز مہیا کرتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے تاکہ مقامی کلیسیاؤں میں خدمت کی تربیت ہر جگہ ممکن بنائی جا سکے۔ ہمارا 20 کورسز پر مشتمل نصاب اُن مقامی اُستادوں کے لیے دستیاب ہے جنہیں خدا نے ہر ملک میں بُلایا اور ان میں صلاحیت رکھی ہے۔ اس پروگرام کی لچک کی وجہ سے گھر، کلیسیا کی عمارتیں، کیفے، اور حتیٰ کہ درختوں کے سائے بھی تربیتی مراکز بن سکتے ہیں جہاں مسیحی راہنماؤں کو خدمت کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

Uber نامی ٹیکسی کمپنی روزانہ 5.5 ملین مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہے۔ اس کے لیے کاروں کے ساتھ ڈرائیوروں کی ایک بڑی لیبر فورس کی ضرورت ہے۔ Uber نے ہزاروں کاریں نہیں خریدیں۔ اس کی بجائے، انہوں نے Uber کے مسافروں کو لے جانے کے لیے اپنی کاریں استعمال کرنے کے لیے مقامی ڈرائیوروں کی خدمات حاصل کیں۔ انہوں نے اپنے کاروبار کے لیے مزدوری کا مسئلہ حل کیا۔ اِسی طرح، SGC پہلے سے موجود ممکنہ اساتذہ کو لیس کر کے ہر جگہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ خدا نے مقامی ایمانداروں کو تعلیم دینے کی صلاحیت اور خواہش سے نوازا ہے۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم اُنہیں تیار کریں!

عقیدہ کی بنیاد

SGC کسی خاص مسیحی فرقے سے وابستہ نہیں ہے۔ ہم اُن تمام تاریخی تثلیثی عقائد پر ایمان رکھتے ہیں جن کا بیان نقائیہ، خلقیدون، اور ایتھانیشین جیسے عقیدوں میں کیا گیا ہے۔ ہم بائبل کے مطلق اختیار کی پیروی کرتے ہیں۔ ہم فضل، ایمان، اور نجات کے بارے میں ایوینجلسٹک عقائد رکھتے ہیں۔ ہمارا یقین ہے کہ ایماندار کی زندگی میں خدا کے فضل کی مداخلت اسے ایک پاک دل اور فاتحانہ زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔

بامقصد کورس کی تیاری

ب ممکنہ مقامی اساتذہ کو ایک خصوصی نصاب کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں فوری طور پر منسٹری کی تربیت کے لیے لیس کر سکے۔ SGC کا نصاب اِس مقصد کے لئے خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے:

- یہ 20 کورسز کے ذریعے ایوینجلیکل عقائد کا مکمل احاطہ کرتا ہے۔
- اِسے اہل، تجربہ کار، بین الثقافتی ٹرینرز نے تیار کیا ہے۔
- یہ کسی بھی ثقافت میں قابلِ استعمال ہے۔
- یہ آسان اور سادہ زبان میں لکھا گیا ہے۔

- یہ فرقہ وارانہ امتیازات کے بغیر صرف ایوینجلیکل سچائیوں پر زور دیتا ہے۔
- یہ عملی زندگی اور منسٹری سے متعلق ہے۔
- یہ مختلف سیاق وسباق اور گروپس کی اقسام کے مطابق مُناسب ہے۔
- یہ متعدد زبانوں میں دستیاب ہے۔
- یہ ان نعمتوں کا استعمال کرتا ہے جو خدا مقامی گرجاگھروں کو دیتا ہے۔
- یہ ایسے لیڈروں کو ٹرینرز بننے کے لیے لیس کرتا ہے جو مقامی پروگرام چلانا چاہتے ہیں۔
- یہ تیزی سے طلباء کو دوسروں کو سکھانے کے لیے تیار کرتا ہے۔
- یہ گروپ کی صورت میں سیکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے لیکن یہ انفرادی مطالعہ کے لیے بھی مفید ہے۔
- یہ ڈیجیٹل شکل میں مفت دستیاب ہے۔
- اس کے لیے کسی اور نصابی کتاب کی ضرورت نہیں ہے۔

کورس کے مصنفین کے پاس جدید تعلیمی تربیت، تدریسی تجربہ، اور بین الثقافتی منسٹری کا تجربہ ہے۔

SGC کورسز میں منسٹری انسٹی ٹیوٹ پروگرام کے لئے درکار تمام لوازمات موجود ہیں۔ یہ مختلف گروہوں کو سکھانے کے لیے مفید ہیں، جیسے کہ پادریوں کی کلاس یا ہوم بائبل اسٹڈی گروپ۔

یہ کورسز اِس طرح تیار کئے گئے ہیں کہ مقامی اساتذہ کو مقامی تربیتی پروگرام چلانے کے لیے تیزی سے تیار کیا جا سکے۔ ایک شخص جس کے پاس روحانی پختگی، بائبل کا علم، اور تدریس کی نعمت ہے وہ بغیر کسی خصوصی تربیت کے کورس سکھا سکتا ہے۔

کورسز کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ اِن کے ذریعے سیکھنے اور سکھانے کے عمل کو آسان بنایا جا سکے۔ اِس میں بحث کے سوالات اور اسائنمنٹس کے ساتھ۔ ساتھ ایسے حصے بھی شامل ہیں جنہیں طلباء مشق کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کورس اوسطاً 160 صفحات پر مشتمل ہے، جسے 7-19 اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

SGC کا نصاب کلیسیا کے مشن کو پورا کرنے کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔

نوٹ: یہ بہتر ہے کہ طالب علموں کو پہلے سے ہی بائبل کا کچھ علم اور روحانی پختگی حاصل ہو۔ یہ کورسز نو مرُید مسیحیوں کی شاگردیت کی غرض سے ترتیب نہیں دیئے گئے ہیں۔ شاگردیت کے عمل کے لیے ہم Cultivate Discipleship Lessons (SGC کے توسط سے بھی دستیاب ہیں) استعمال کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔

منسٹری میں تعلقات کا ڈھانچہ

Shepherds Global Classroom مشن آرگنائزیشن / قومی منسٹری کے ساتھ کام کرتا ہے تاکہ مقامی تربیت کو قابلِ حصول بنایا جا سکے۔ ہر مشن آرگنائزیشن / قومی منسٹری مقامی گرجاگھروں کو مقامی انسٹی ٹیوٹس شروع کرنے میں مدد دے کر خدمت کام کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل فہرستیں ان کے کردار اور ذمہ داریوں کو بیان کرتی ہیں

1. Shepherds Global Classroom
2. مشن آرگنائزیشن/ قومی منسٹری
3. مقامی انسٹی ٹیوٹ

جیسا کہ وہ مسیحی خادمین کی تربیت کے لیے تعاون کرتے ہیں۔

Shepherds Global Classroomکا کردار

- منسٹری کے لئے20 تربیتی کورسز کا ایک سیٹ فراہم کرنا۔
- SGCویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے کورسز دستیاب کرنا۔
- کورسز، ویڈیوز اور تربیتی مواد کے ساتھ ایکSGCموبائل ایپ فراہم کرنا۔
- مختلف زبانوں میں کورسز کے ترجمہ کی نگرانی کرنا۔
- اساتذہ کی تربیت کے لیے ایک کورس مہیا کرنا اور علاقائی تقریبات کے لیے ٹرینرز بھیجنا۔
- منظور شدہ تربیتی پروگراموں میں داخل طلبہ کو کورس مکمل کرنے پر اسناد فراہم کرنا۔

مشن آرگنائزیشن/ قومی منسٹری کا کردار

- گرجا گھروں کو مقامی اداروں کو چلانے کا موقع فراہم کرنا۔
- SGCمواد کو فروغ دینا اور مقامی اداروں کے لیے اساتذہ کو تربیت دینا۔
- علاقائی تربیتی پروگرام فراہم کرنے کے لیےSGCکے ساتھ شراکت داری کرنا۔
- کورسز کی پرنٹنگ اور تقسیم کا بندوبست کرنا۔
- تربیتی مواد کے لیےSGCکی ویب سائٹ اور ایپ کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- مشاورت اور نیا مواد پیش کرنے کے لیے اساتذہ سے باقاعدگی سے رابطہ کرنا۔
- مقامی تربیتی مراکز کو اسناد جاری کرنے کی منظوری دینا۔

مقامی انسٹی ٹیوٹ کا کردار

- کلاسز کو ملنے کے لیے جگہ فراہم کریں۔
- مقامی اساتذہ کو منتخب کرنا اور اگر ضروری ہو تو انکی مدد کرنا۔
- طلباء کو بھرتی کرنا اور رجسٹر کرنا۔
- پرنٹ شدہ کورسز کی قیمت ادا کرنا۔

- شیڈول اور کلاسز کا انعقاد کرنا۔
- طلبہ کی حاضری اور اسائنمنٹس کا ریکارڈ محفوظ رکھنا۔

اب 8 مشن آرگنائزیشن / قومی منسٹری اور مقامی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان تعلقات کے بارے میں مزید تفصیلات دیتا ہے۔

◄ آپ اپنی خدمتی صورتحال میں SGC کورسز کے ممکنہ استعمال کو کس طرح بیان کریں گے؟

باب 3
ایک ممکنہ استاد کی قابلیت

ایک خصوصی خدمت

اساتذہ خاص لوگ ہوتے ہیں۔ یعقوب رسول ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ ہر کسی کو استاد نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ اساتذہ کی خُدا کے سامنے خاص جوابدہی ہوتی ہے اور اگروہ وفادار نہیں ہیں تو اُنہیں ملامت اُٹھانا پڑ سکتی ہے (یعقوب 3:1)۔

پولوس رسول نے خبردار کیا کہ ایک انسان علم پر فخر کر سکتا ہے اور دوسروں کو حقیر سمجھ سکتا ہے (1 کرنتھیوں 8:1)۔ انہوں نے کہا کہ محبت ہمیں خود پر غرور کرنے کی بجائے دوسروں کی تعمیر کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ علم رکھنے والے لوگوں کو اسے دوسروں کی مدد کرنے کا ایک ذریعہ سمجھنا چاہئے بجائے اِس کے کہ وہ کسی ایسی چیز کے طور پر لیں جو انہیں دوسروں سے برتر بناتی ہے۔ اگر وہ علم کے ذریعے عزت کی تلاش کر رہے ہیں تو اُن کی تحریک غلط ہے اور نقصان اُٹھائیں گے۔

یہ انتباہات ان لوگوں کے لیے اہم ہیں جو تعلیم یا منسٹری کے کسی بھی کردار میں خدمت کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ انہیں اپنے علم کے ساتھ خدمت کرنے کے لیے مطالعہ کرنے کی خود ترغیبی ہونی چاہیے۔

تبدیلی کی حقیقت

بائبل کا مطالعہ طالبِ علم سے ایک خاص رویہ اختیار کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ لوگ سائنس یا ریاضی جیسے اسباق کا تو اپنے کردار پر اطلاق کئے بغیر مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایسے علم کے حصول سے اُن میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔ تاہم بائبل کا مطالعہ مختلف ہے۔ بائبل کے طلباء مطالعہ کرتے وقت یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُنہیں اپنے کردار میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ یہ کہ انہیں عاجزی کے ساتھ روح القدس کو اجازت دینی چاہیے کہ وہ اُس سچائی کے ذریعے اُنکے کردار میں تبدیلی لاسکے جو وہ سیکھ رہے ہیں۔ بائبل کی سچائی زندگی تبدیل کرنے کی قدرت رکھتی ہے۔

SGC ٹیچر کی قابلیت

► اُس اُستاد کی کون سی اہم خصوصیات تھیں جس نے آپ پر گہرا اثر ڈالا؟ اُس کی تعلیم کو مؤثر بنانے والی باتیں کیا تھیں؟

اس باب میں بیان کردہ خصوصیات کے علاوہ، اساتذہ کے تربیتی کورس کو پڑھ رہے طالب علم کو اپنے مقامی چرچ کا حصہ ہونا چاہیے اور اس کے پاس پادری کی طرف سے جاری کیا گیا ایک اجازت نامہ ہونا چاہیے۔

ایک SGC استاد کو روحانی طور پر بالغ، پڑھانے میں ہنرمند، اور بائبل کا علم رکھنے والا ہونا چاہیے۔ جب اہل اُساتذہ کی تلاش ہو، تو سب سے پہلے اُن کے کردار کو مدِ نظر رکھیں۔ اچھا کردار مہارتوں کی ترقی کی بنیاد ہوتا ہے۔

تعلیمی تقاضے: ایک استاد کو کورس کے مواد کو اچھی طرح سے پڑھنے، سمجھنے اور سمجھانے کے قابل ہونا چاہیے۔ اگرچہ ایک تعلیمی ڈگری ایک استاد کو سیکھانے کے طریقوں اور گہرے علم سے آراستہ کر سکتی ہے، لیکن SGC کی رویا ایسے اساتذہ کو تیار کرنا ہے جو اُس تربیت کو دوسروں تک منتقل کرنے کے قابل ہوں جو وہ SGC سے خود حاصل کریں گے۔ اِس وجہ سے، ہم ایسے اساتذہ کی تلاش میں نہیں ہیں جو تعلیمی ڈگری رکھتے ہوں بلکہ ہم ہر جگہ ایسے ممکنہ اساتذہ کو تلاش کرتے ہیں جو روحانی نعمتوں کے حصول اور اُن میں ترقی کے لیے خدا کی وفاداری پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کو تلاش کرنے اور اُنکی تربیت کرنے کی توقع رکھتے ہیں جو خُداداد تدریسی صلاحیتوں سے مالا مال ہیں۔

نیچے دی گئی فہرست میں چند دیگر اہم خصوصیات شامل ہیں۔ ایک استاد ہر معیار میں سبقت نہیں لے جا سکتا لیکن اُسے ہمیشہ اِن سب میں پہلے سے بہتر بننے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ جن اساتذہ میں اِن میں سے کسی ایک کی بھی کمی ہے وہ کم موثر ہوں گے۔

1. **روحانی طور پر بالغ۔** ایک استاد کو روحانی خوبیوں کا بہترین نمونہ ہونا چاہیے۔ اگر اساتذہ کی مسیحی زندگیاں اور رویے ہمیشہ یکساں نہیں ہیں، تو وہ طلباء کے لیے اچھی مثال نہیں ہیں۔

2. **دستیاب۔** اگر کوئی شخص پہلے ہی بہت زیادہ مصروف ہے اور اُس کا شیڈیول اچھی طرح سے منظم نہیں ہے، تو وہ تدریسی خدمت کے لیے باقاعدگی سے دستیاب نہیں ہو سکے گا۔ اساتذہ کو تعلیم و تدریس کے کام کو ترجیح دینے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ کسی شخص کی محض قابلیت کی وجہ سے اُسے یہ خدمت نہیں سونپی جانی چاہیے کیونکہ زیادہ مصروفیت کے باعث اُسکی دوسری سرگرمیاں اِس کی راہ میں رُکاوٹ کا باعث بنیں گی۔

3. **قابلِ اعتماد۔** اساتذہ کو ایسے لوگ ہونا چاہئے جو اپنی کہی بات پر قائم رہیں اور اپنے وعدے پورے کریں۔ انہیں وقت کا پابند اور شیڈول پر سختی سے عملدرامد کرنے والا ہونا چاہیے۔ اگر اساتذہ زیادہ چھٹیاں کرتے ہیں یا کلاسز میں دیر سے آتے ہیں تو طلبہ مایوس ہوں گے۔

4. **پُراعتماد۔** اساتذہ کو پُراعتماد ہونا چاہیے کہ وہ ایک گروپ کی قیادت کرنے کا طریقہ سیکھنے کے قابل ہیں۔ انہیں کچھ زیرِ نگرانی مشق کی ضرورت ہو سکتی ہے جس سے ان کا اعتماد بڑھے گا۔

5. **تنازعات کو حل کرنے کے قابل ہوں۔** جب لوگ اختلافات اور مسائل پیدا کرتے ہیں تو اُن سے نمٹنے کے لئے اساتذہ کو صحیح رویہ رکھنے کے قابل ہونا چاہیے۔ انہیں دوسروں کے درمیان پائے جانے والے تنازعات کو حل کرنے میں مدد کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

6. **سکھانے کے قابل۔** کیا لوگ استاد کی وضاحت کو سمجھ پاتے ہیں؟ استاد ایسا ہونا چاہیے جو لوگوں کو الجھائے نہ رکھے۔

7. **خُدا کے کلام کے لیے بھوک رکھنے والے۔** اساتذہ کو ایسے لوگ ہونا چاہیے جو خدا کے کلام سے لطف اندوز ہوتے ہوں، تاکہ وہ دوسروں کو بھی اس سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دے سکیں۔ انہیں خدا کے ساتھ اپنے تعلقات میں بائبل کو اہمیت دینی چاہیے۔

8. **خدا پر انحصار کرنا۔** اساتذہ کو یہ سمجھ رکھنی چاہیے کہ روحانی نتائج صرف روح القدس کے کام کے ذریعے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ انہیں روح القدس کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ انہیں خدا کی طرف سے بخشے گئے مسح پر انحصار کرنا چاہئے۔ انہیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ان کا درس و تدریس کا عمل صرف ان کی صلاحیتوں کی وجہ سے کامیاب ہو جائے گا۔

9. **خدمت کے لیے تیار۔** اساتذہ کوایسے لوگ نہیں ہونا چاہئے جو خدمت پانا چاہتے ہیں۔ اُنکے اندر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے کسی مخصوص منسٹری کے ساتھ کام کرنے کی خواہش نہیں ہونی چاہیے۔ بلکہ جہاں ضرورت دِکھے وہ وہاں رضاکارانہ طور پر خدمت کرنے کے لئے تیار ہوں۔

10. **روحانی اختیار کے ماتحت۔** اساتذہ کو روحانی طور پر دوسرے افراد کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔ انہیں روحانی پیشواؤں کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

11. **چرچ کے ساتھ وفادار۔** اساتذہ کو مقامی گرجاگھروں کے پابند اراکین ہونا چاہیے۔ ان کی تعلیم کو لوگوں کو چرچ کی تعریف کرنے کا سبب بننا چاہیے اور اراکین چرچ کے ساتھ پہلے سے زیادہ پابند ہو سکیں۔

12. **کامیاب ہونے کے لیے پرجوش۔** اگر اساتذہ میں کامیابی کا جوش ہے، تو وہ جلدی ہار نہیں مانیں گے۔ وہ خود کو حالات کے مطابق ڈھال لیں گے- وہ مزید موثر ہونے میں مدد کے لیے معلومات تلاش کریں گے۔ جب مواقع ملیں یا مسائل پیدا ہوں تو وہ کچھ کرنے میں پہل کریں گے۔ ان میں توانائی اور ولولہ ہوگا۔

13. **نظریاتی طور پر درست۔** ہر استاد کے پاس بائبل کے، ایوینجیلیکل عقیدہ کی درست بنیاد ہونی چاہیے۔

14. **وزارت میں تجربہ کار۔** اساتذہ کو ایسے لوگ ہونا چاہئیں جو کچھ عرصے سے چرچ کے ساتھ وفاداری سے خدمت کرتے رہے ہوں۔

باب 4

اپنے طلبا کو سمجھنا

مذہبی قابلیت

چونکہ SGC کے پروگرام کا مقصد منسٹری کی تربیت ہے، اس لیے طالب علم کو ایک اچھی گواہی اور خدا کی عزت کرنے والا طرز زندگی کے ساتھ ایک مسیحی ایماندار ہونا چاہیے۔ ایک بے ایمان کورسز کے زیادہ تر مواد کو نہیں سمجھے گا اور نہ ہی اس کی تعریف کرے گا۔

طالب علم کو تاریخی مسیحی عقیدے بشمول ایونجیلیکل عقیدہ پر یقین ہونا چاہیے۔ یہ پروگرام ہر جگہ مسیح کے بدن کی خدمت کے لیے تیار کیا گیا ہے، اس لیے مختلف فرقوں کے مخصوص عقائد کو ماننا ضروری نہیں۔

طالب علم کو کسی چرچ کا رکن ہونا چاہیے جہاں وہ باقاعدگی سے چرچ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے جاتا ہو۔ جو طلبا گرجاگھروں سے وابستگی کے لیے تیار نہیں ہیں وہ منسٹری کی تربیت کے لیے اچھے امیدوار نہیں ہیں۔ طلبا کو کسی ایسے گرجاگھر کا حصہ ہونا چاہیے جو انہیں موقع فراہم کرتا ہو کہ وہ اُس سب کی عملی مشق کر سکیں جو وہ سیکھ رہے ہیں۔ کچھ اسائنمنٹس کے لئے طلبا کو دوسرے ایمانداروں کا ساتھ درکار ہوگا۔

مطلوبہ تعلیمی سطح

ایک مقامی انسٹی ٹیوٹ کو ایسے طلباء کی تربیت کے لئے تیار کیا جانا چاہئے جو اچھی طرح سے پڑھ اور لکھ سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ سب طلبا گریجویٹس ہوں، لیکن کورسز کو سمجھنے اور اسائنمنٹس کو مکمل کرنے کے لیے انھیں پڑھنا لکھنا آنا چاہیے۔ انسٹی ٹیوٹ اِس کورس کے اختتام پر اُن طلبا کو سرٹیفکیٹ دیں جو پڑھنے لکھنے کے قابل ہیں اور اپنی تمام اسائنمنٹس کو پورا کرتے ہیں۔

تدریس کی دوسری سطحیں ان طلباء کو پیش کی جاسکتی ہیں جو سیکھنا چاہتے ہیں لیکن اسائنمنٹس کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر، اساتذہ عام کلیسیاؤں یا ہوم بائبل اسٹڈی گروپس میں ایسے لوگوں کو سکھا سکتے ہیں جو اچھی طرح سے پڑھ لکھ نہ پانے کی وجہ سے اسائنمنٹس نہیں کر سکتے۔

طلباء کو سمجھنا

مقامی SGC اداروں میں داخلہ لینے والے طلباء دوسرے قسم کے اداروں کے طلباء سے مختلف ہوتے ہیں۔ وہ اسکول کے بچوں کی طرح نہیں ہیں۔ وہ یونیورسٹی کے طلباء اور بائبل کالج کے بہت سے طلباء سے بھی مختلف ہیں۔ اس قسم کی کلاس کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کو کلاس کے مطابق ایک منفرد طریقۂ تدریس اپنانا چاہیے۔ مثلاً ہو سکتا ہے کہ کچھ طلباء کی تعلیمی قابلیت کسی کالج کے طالب علم کی قابلیت سے کم ہو۔ اساتذہ کو اپنی توقعات کو ایڈجسٹ کرنا چاہئے۔ انہیں بتانا چاہیے کہ طالب علموں کو اسائنمنٹس کیسے کرنے چاہئیں۔ انہیں سستی اور لاپرواہی کی

سرزنش ضرور کرنی چاہئے، لیکن طلباء کے کام پر ان کی تنقید مددگار اور حوصلہ افزا ہونی چاہئے۔ اور طلبہ کو کبھی ایسا محسوس نہیں ہونا چاہئے کہ اُنکی بے عزتی ہو رہی ہے۔

یاد رکھیں، اگر خدا نے لوگوں کو خدمت کے لئے بلایا ہے، تو خدا انہیں وہ صلاحیتیں بھی دے گا جن کی انہیں ضرورت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ طلباء پہلے ہی سے اپنی نعمتوں کو خدمت میں استعمال کر رہے ہوں لیکن اُن کی ترقی میں مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ان کی حوصلہ شکنی کرنا غلط ہو گا۔

SGC کے زیادہ تر گروپس میں طلباء کی عمروں میں بھی بڑا فرق ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ نے حال ہی میں کالج سے ڈگری لی ہو اور دوسرے دادا دادی کی عمر کے ہو سکتے ہیں۔ شاید کچھ بہت سالوں سے پادری رہے ہوں۔ بعض اوقات کوئی طالب علم عمر میں استاد سے بھی بڑا ہو سکتا ہے۔

بیس سال کا ایک طالب علم جس نے حال ہی میں کالج ختم کیا ہے اُس میں ساٹھ سال کے پادری کی نسبت زیادہ تعلیمی قابلیت ہو سکتی ہے۔ تاہم، ہر ایک کا احترام کیا جانا چاہئے۔ ہمیں تعلیمی قابلیت کا اس طرح احترام نہیں کرنا چاہیے جس سے پختگی اور تجربے کی توہین ہو۔ اگرچہ ہم تعلیمی تقاضوں پر زور دیتے ہیں، ہمیں ایسے طلبا کو شرمندہ کرنے سے گریز کرنا چاہیے جو پڑھنے اور لکھنے کے اسائنمنٹس کے عادی نہیں ہیں۔

بالغ متعلمین خصوصیات

◄ جب ہم بڑوں کو تعلیم دے رہے ہوں بجائے بچوں کے، تو ہماری تعلیم دینے کے طریقہ کار میں کیا مختلف ہونا چاہیے؟

بالغ متعلمین ایک اصطلاح ہے جو اس طالب علم کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے جس نے بالغ زندگی کا آغاز کر لیا ہو۔ بالغ طلبا شادی شدہ اور بچوں والے ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی پیشے یا منسٹری میں پہلے ہی سے کام کر چکے ہوں۔ وہ پہلے ہی زندگی میں مختلف تجربات کر چکے ہوں۔ جب بالغ افراد دوبارہ طالب علم بننے کا انتخاب کرتے ہیں، تو وہ کچھ ذاتی اہداف کا ارتکاب کر رہے ہوتے ہیں۔

استاد اور کلاس میں تعلیم و تدریس کا انداز بالغ طلبا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔

1. **بالغ متعلمین ایسی تربیت چاہتے ہیں جو ان کے لئے فوری طور پر قابل استعمال ہو۔** انہیں اس بات پر بحث کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ جو کچھ سیکھ رہے ہیں اسے عملی طور پر کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کلاس کو وقت نکال کر طلباء سے یہ بیان کرانے کی ضرورت ہے کہ وہ علم کو کیسے عملی طور پر استعمال کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ استاد کو کلاس کا سارا وقت طلبہ کے ساتھ بات چیت کیے بغیر محض مواد کی پیشکش میں صرف نہیں کرنا چاہیے۔
2. **بالغ متعلمین احترام کا مطالبہ کرتے ہیں۔** وہ اپنی اپنی زندگیوں میں پہلے ہی سے بہت سی ذمہ داریاں اُٹھا رہے ہوتے ہیں اور وہ نہیں چاہیں گے کہ اُنکے ساتھ بچوں جیسا سلوک کیا جائے۔ اساتذہ کا رویہ سیکھنے والوں جیسا ہونا چاہیے اور اُنہیں دوسروں کے خیالات کو سُننے کے لیے کھلے پن کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہیں اپنے طلباء کے تجربے اور بصیرت کا احترام کرنا چاہیے۔

◄ آپ کی ثقافت میں بڑی عمُر کے سیکھنے والوں کی عزت کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟ ایک بالغ طالبعلم کے طور پر، آپ کیا چاہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے۔

3. **بالغ متعلمین مطالعہ کے دوران خود فیصلے لینا چاہتے ہیں۔** اُن کے تجربات اور اہداف چند قسم کے مطالعے کو ہی ان کے لیے پر کشش اور متعلقہ بناتے ہیں۔ پس انہیں اپنی دلچسپیوں کی پیروی کرنے اور مطالعہ کے اپنے انداز کو تیار کرنے کی آزادی کی ضرورت ہوتی ہے۔

4. **بالغ متعلمین کلاس میں مشق کرنا چاہتے ہیں۔** استاد کو طالب علموں کو پریزنٹیشنز بنانے، مواد کے حصوں کی وضاحت کرنے، اور سوالات کے جوابات دینے میں مدد کرنی چاہیے۔ بعض اوقات طلباء اپنے تجربات سے کہانیاں سنا سکتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ ایک استاد کو وقت ضائع کرنے سے گریز کرنا چاہیے، لیکن ایک استاد کا یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ایک کہانی طالب علم کی پہلے ہی سے سیکھی ہوئی چیز کو لاگو کرنے کا طریقہ کار ہو سکتی ہے۔

5. **بالغ متعلمین دوسرے طلباء کے ساتھ تعلقات استوار کرتے ہیں۔** وہ ایک دوسرے کے تاثرات سے سیکھتے ہیں۔ وہ عزت دیتے اور لیتے ہیں۔ بالغ طلباءان نئے رشتوں میں سے کچھ کو اپنی باقی کی تمام زندگی یاد رکھیں گے اور ان کی قدر کریں گے۔ اِس مقصد کے حصول کے لئے کلاس کو کبھی کبھار بحث کے لیے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

6. **بالغ متعلمین اپنے اپنے نتیجے پر پہنچنا چاہتے ہیں۔** وہ توقع کرتے ہیں کہ مختلف قسم کی رائے کو برداشت کیا جائے گا۔

7. **بالغ متعلمین استاد کو پسند کرنا اور اُسکا احترام کرنا چاہتے ہیں۔** وہ اپنے اور استاد کے درمیان رُتبے کے فاصلے کو اُتنی اہمیت نہیں دیتے جتنی کہ کسی یونیورسٹی میں ایک طالب علم اور پروفیسر کے درمیان رُتبے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ وہ استاد کی طرف سے ملنے والی انفرادی اور شخصی توجہ کی قدر کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف علم بلکہ استاد کی پر عزم زندگی اور کردار کو جاننے اور اُسے سراہنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

طلباء کی آرا لینا

استاد کو کلاس میں اور انفرادی طلباء کے ساتھ مطالعہ کی اچھی عادات کے بارے میں بات کرنے کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔ طلباء کو یہ سیکھنا چاہئے کہ کس طرح خود کو نظم وضبط رکھ کر روزانہ مطالعہ کے لئے وقت طے کر سکتے ہیں۔

استاد کو اسائنمنٹس اور حاضری کا ریکارڈ رکھنا چاہیے۔ کورس کے اختتام پر، ریکارڈ کو گریڈ کی بنیاد بنایا جائے گا۔ کورس کے دوران، جب انفرادی طلباء اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہوتے ہیں، تو استاد کو ان سے بات کرنی چاہیے اور انہیں بتانا چاہیے کہ وہ کس طرح اپنی کارکردگی کو بہتر کر سکتے ہیں۔

استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اِس بات کو یقینی بنائے کہ طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ اُسے اسائنمنٹس کیسے کرنی ہوں گی۔ جن اسائنمنٹس میں بہتری کی ضرورت ہو اُن پر مزید کام کرنے کے لئے انہیں طالب علم کو واپس کیا جانا چاہیے، لیکن استاد کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ طالب علم یہ سمجھ چکا ہو کہ اسائنمنٹ کو بہتر بنانے کے لئے کیا کرنے اکی ضرورت ہے۔

اگر طلباء کی حاضری یا اسائنمنٹس کی وجہ سے انکے گریڈز کم ہو رہے ہیں، تو استاد کو ان سے بہتری کی ضرورت کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ تاکہ طالب علم کورس کے اختتام پر اپنے درجات سے حیران نہ ہوں۔

باب 5
تعلیمِ دینے کے کارگر طریقے

کلاس کا انداز ترتیب دینا

تربیتی پروگرام کا آغاز، جوش اور توقعات سے ہوتا ہے۔ شروعات میں طلباء یہ واضع طور پر نہیں سمجھ پاتے کہ اُنہیں کورس سے کیا اُمیدیں رکھنی چاہیے، لیکن وہ گروپ سے مدد حاصل کرنے کی امید ضرور رکھتے ہیں۔

کلاس کی پہلی میٹنگ بعد کی میٹنگز سے مختلف ہو سکتی ہے کیونکہ کلاس کے بارے میں تعارف اور وضاحت ضروری ہے۔ تاہم، پہلی ملاقات آئندہ ملاقاتوں کا انداز طے کرے گی۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی پہلی ملاقات میں بات نہیں کرتا ہے، تو وہ شخص مستقبل میں خاموش رہنے کی توقع کرے گا۔ اگر کوئی پہلے بحث و مباحثہ میں غالب رہتا ہے، تو گروپ توقع کرے گا کہ مستقبل میں ہونے والے مباحثوں میں بھی اُسی شخص کا غلبہ ہوگا۔ اگر ملاقات بے ترتیبی کے ماحول میں ہوئی تو وہ مستقبل میں بھی ایسی ہی توقع کریں گے۔ اگر کلاس میں طلبہ کی شرکت کم ہے تو وہ اِسی طرز کی توقع کریں گے۔

کچھ طلباء کچھ میٹنگوں کے بعد چھوڑ سکتے ہیں کیونکہ کلاس سے اُنہیں وہ حاصل نہیں ہو رہا جسکی اُنہیں توقع تھی۔ کلاس کو ہر کسی کو خوش کرنے کے لیے ڈیزائن نہیں کیا جا سکتا، لیکن اُسے ایسے طلباء کو مطمئن کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے جو سیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ کلاس کی صحیح طریقے سے قیادت کی جائے تاکہ وہ طلباء جو صحیح چیزوں کی توقع کر رہے تھے مایوس نہ ہوں۔

نتائج کا ہدف

ہماری تربیت کے حتمی نتائج موثر منسٹریز اور مستقل مسیحی زندگیاں ہونی چاہئیں۔ موثر پادری، اساتذہ، مبشر، اور مشنری وہ حتمی مصنوعات ہیں جو ہم اپنے پروگرام سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اساتذہ کو یہ جاننے کے لیے کہ آیا ان کی کلاسز مؤثر ہیں، فوری، قابل مشاہدہ نتائج تلاش کرنے چاہیے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ آیا ان کی کلاسز مؤثر ہیں یا نہیں، اِسکا انتظار کیے بغیر کہ آیا ان کے طلباء منسٹری میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں یا نہیں۔

◄ آپ کو فوراً کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کی تعلیم مؤثر ہے یا نہیں؟ کچھ نشانیاں کیا ہو سکتی ہیں؟

سب سے پہلا طریقہ کار جسکے ذریعے ہم نتائج کا اندازہ لگا سکتے ہیں وہ ہے کلاس کی توجہ کو جانچنا۔ اساتذہ کو نظم وضبط برقرار رکھنا چاہیے تاکہ طلبہ توجہ دے سکیں۔ اگر طلبا کی توجہ ناقص ہے تو اساتذہ صرف طلباء کو موردِالزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کلاس کو دلچسپ بنائیں۔

کلاس کی کامیابی کی دوسری نشانیوں میں شامل ہیں طلباء کی بحث میں شرکت، طلباء کا اچھے سوالات پوچھنا، اچھی حاضری، اسائنمنٹس کی تکمیل، اور جو کچھ طلباء سیکھ رہے ہیں اُسکے بارے میں اُنکا جوش و خروش وغیرہ۔ اگر اساتذہ یہ سب پورا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ رہے ہیں، تو انہیں کلاس لینے کے انداز کو بہتر بنانے کے طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔

اچھی تعلیم کے لیے مزید ہدایات

1. **تعلیم دینے کے لیے اچھی تیاری کریں۔** وقت نکال کر سبق کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کریں۔ سبق میں اُن مواد کو تلاش کریں جو دیے گئے مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اہم جملوں کو لائن لگا کر نمایاں کریں اور سوچیں کہ اُن باتوں کو مختلف طریقوں سے کیسے سمجھایا جا سکتا ہے۔ کاغذ کے کناروں پر نوٹس لکھیں تاکہ آپ کو یاد رہے کہ آپ خیالات کو کیسے بیان کرنا چاہتے ہیں۔

2. **وقت کی قدر کریں۔** ہر طالبعلم کے وقت کا احترام کریں۔ اگرچہ ہر ثقافت میں وقت کے بارے میں نظریہ مختلف ہو سکتا ہے، لیکن طلباء کو یہ سکھائیں کہ جس طرح وہ کام کے اوقات کی پابندی کرتے ہیں، اُسی طرح کلاس کے شیڈول کی بھی پابندی کریں۔

3. **طلباء کی نشستوں کو اس طرح ترتیب دیں کہ جماعت میں گفتگو آسان ہو جائے۔** چونکہ گفتگو سیکھنے کا ایک اہم حصہ ہے، اس لیے نشستوں کو ایسے انداز میں لگائیں کہ ہر طالبعلم شامل ہو سکے۔

4. **جب طالب علم بولتے ہیں تو اچھی طرح سنیں۔** اچھی طرح سے سُننے کی علامتوں میں شامل ہیں آنکھوں میں دیکھنا، چہرے کے تاثرات سے جواب دینا، خلفشار کو نظرانداز کرنا، اور مقرر کے مزاج یا دیگر جذبات کے لیے ردعمل ظاہر ہیں۔

5. **یقینی بنائیں کہ تمام طلباء تربیت پر دھیان دے رہے ہیں اور اُس میں حصہ لے رہے ہیں۔** اگر کوئی طالبعلم غیر متحرک محسوس ہو، تو اُسے گفتگو میں شامل کرنے کے لیے اُس سے سوال کریں۔ سوال کرتے وقت اُس کا نام لے کر بات شروع کریں تاکہ اُسے احساس ہو کہ سوال اُسی سے کیا جا رہا ہے (جیسے: "یعقوب، آپ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟")۔ آپ کا مقصد اُسے شرمندہ کرنا نہیں بلکہ تربیت میں شامل کرنا ہے۔

6. **ایسے سوالات پوچھیں جن کا جواب طلبا اپنا اعتماد بڑھانے کے لیے دے سکتے ہیں۔** اگر کوئی غلط جواب دیتا ہے تو اس پر تنقید کرنے سے پہلے کسی ایسی بات کی تعریف کریں جو اُسکے جواب کے بارے میں اچھی ہو۔

7. **ہر تبصرے پر تنقید کرنے سے پہلے کسی نہ کسی طریقے سے اس کی تصدیق کرنے کی کوشش کریں۔** جب طلباء کی شمولیت کو سراہا جاتا ہے تو اُنکو اعتماد حاصل ہوتا ہے۔

8. **طلباء کی توجہ قائم رکھیں۔** طلباء کو سننے پر مجبور کرنے کے لیے صرف نظم و ضبط اور اختیار پر انحصار نہ کریں۔ کلاس کو دلچسپ بنانے کے لیے اپنی تدریسی انداز کو بدلیں، سوالات پوچھیں، کہانیاں سنائیں، اپنی آواز میں زور و نرمی کا فرق ڈالیں، کسی مسئلے کو بیان کریں جسے حل کرنا ہو، یا حیران کن حقائق پیش کریں۔

9. **ایک ہی طالب علم کو زیادہ بات کرنے اور تمام سوالات کے جوابات دینے کی اجازت نہ دیں۔** اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ طلباء کے نام لے کر سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ یا آپ پوچھ سکتے ہیں کہ، "باقی طلبہ کا کیا خیال ہے؟" بحث کے دوران آپ کہہ سکتے ہیں کہ، "کسی ایسے شخص کا جواب جاننے کی کوشش کرتے ہیں جس نے ابھی تک بات نہیں کی۔"

اگر انفرادی طلباب بھی بہت زیادہ بات کرتے ہیں، تو رہنما کلاس کے بعد ان سے بات کر سکتے ہیں۔ ایک رہنما کچھ اس طرح بات کر سکتا ہے: "مرقس، آپ ایک ذہین طالبِ علم ہیں اور بات چیت میں تیزی سے جواب دینے کے قابل بھی ہیں، لیکن مجھے ڈر ہے کہ اگر ہم ہر چیز کا فوری جواب دیتے ہیں تو باقی دوسرے حصہ نہیں لے سکیں گے۔ کیا ایسے طلبا کو ساتھ لے کر چلنے میں آپ میری مدد کریں گے۔

10. **گروپ کو نظرانداز کرتے ہوئے دو یا تین طلباء کو جھگڑتے نہ رہنے دیں۔** اگر کوئی طالبِ علم کسی بات پر طویل وقت تک جھگڑا جاری رکھتا ہے تو اس سے کہیں کہ وہ اِس بحث کو کلاس کے بعد ختم کرنے کی کوشش کریں تاکہ کلاس کا وقت ضائع نہ ہو۔

11. **جب کوئی بات ک رہا ہو تو کسی دوسرے کو اُس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہ دیں۔** اپنا ہاتھ اُٹھا کر اُس طالب علم کی توجہ خود پر مرکوز کروائیں اور پہلے بولنے والے کو ختم کرنے کی اجازت دیں بصورت دیگر، ایک بحث ہمیشہ کم اخلاق والے اراکین کے زیر اثر رہے گی۔ جو لوگ کم زور دار ہیں وہ مایوسی محسوس کریں گے کہ وہ اپنے جملے ختم نہیں کر سکتے۔

12. **شکایات سنیں۔** کوئی بھی شکایت ایک ایسے مسئلے کی طرف اشارہ کرتی ہے جسے حل کیا جانا چاہیے۔ عدم اطمینان کی علامات کو نظرانداز نہ کریں۔ اگر کوئی کلاس سے مطمئن نہیں ہے، تو ہو سکتا ہے کہ وہ محض کلاس کے مقصد کو سمجھنے میں ناکام رہا ہو، یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُسے کسی اور طرح کی شکایت ہے جسے حل کیا جانا چاہیے۔

13. **خلل ڈالنے والے طالب علم کی مذمت کریں۔** اگر کچھ طلباء مسلسل مخالفانہ رویہ رکھتے ہیں، خلل ڈالتے ہیں، جھگڑا کرتے ہیں، یا غصے جیسے جذبات کا مظاہرہ کرتے ہیں، تو شائد وہ کلاس کے مقصد کو قبول کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ شائد کلاس کا مقصد اُس سے مختلف ہے جسکی اُنہوں نے توقع کی تھی۔ کلاس کا مقصد دیکھنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے ان سے نجی طور پر بات کریں۔

14. **اگر آپ نہیں جانتے ہیں تو جواب پتہ ہونے کا بہانہ نہ کریں۔** استاد کو سب کچھ معلوم ہونا ضروری نہیں ہے۔ کسی ایسی صورتحال میں جب آپکو جواب معلوم نہیں طلباء کو یہ بتانا ٹھیک رہے گا کہ آپ جواب تلاش کریں گے۔

15. **طلباء کو اپنے پادریوں پر تنقید کرنے کی اجازت نہ دیں۔** چونکہ طلباء سیکھ رہے ہوتے ہیں، اس لیے وہ رہنماؤں کی کمزوریاں دیکھ سکتے ہیں۔

16. **اپنے طلباء کو جانیں۔** اگر آپ ان کے خاندانی حالات، منسٹری کے تجربے، تعلیمی پس منظر، منسٹری کی موجودہ پوزیشن، اور مستقبل کے اہداف کو جانتے ہیں تو آپ زیادہ مؤثر طریقے سے پڑھا سکتے ہیں۔ طلبا کے ساتھ نجی گفتگو کے ذریعے ان چیزوں کو جاننے کی کوشش کریں۔

اچھی تعلیم کے لیے دیگر ہدایات باب 6 میں دی گئی ہیں۔

باب 6

SGC کورسز کو کیسے پڑھایا جائے

کلاس روم

اگر ممکن ہو تو استاد کو کلاس شروع ہونے سے پہلے کلاس روم کو تیار کر لینا چاہیے۔ طلباء کو بیٹھانے کا طریقہ کار ایسا ہونا چاہیے جس طلبہ ایک دوسرے کو دیکھ سکیں۔ استاد کو اِس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کلاس کے دوران جگہ پریشان کن سرگرمیوں اور شور سے خالی ہو۔ استاد کو یہ یقینی بنانے کی کوشش بھی کرنی چاہیے کہ وہاں بیٹھنے کا بندوست آرام دہ ہو، موسم کے مطابق سہولیات میسر ہوں، اور کمرے میں اچھی روشنی ہو۔ اگر کسی قسم دشواریاں خدشہ نہ ہو تو کسی کُھلے علاقے (پارک، صحن وغیرہ) میں کلاس لینا بھی اچھا رہے گا۔

کلاس روم میں لکھنے اور ڈرائنگ کے لیے ایک بڑا بورڈ ہونا چاہیے۔

کلاس کا پہلا دن

اساتذہ کو اپنا تعارف کرانا چاہیے۔ اپنے خاندانوں، منسٹری کے تجربات، موجودہ خدمت، اور تعلیمی پس منظر کے بارے میں بتانا اچھا رہے گا۔ اپنی کامیابیوں کی فہرست بتانے سے گریز کریں گویا کہ وہ اعلیٰ مقام ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ اساتذہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان معلومات کو شیئر کرنے کا مقصد محض طلباء کے ساتھ رشتہ استوار کرنا ہے۔

طلباء بھی اپنا مختصر تعارف کرائیں۔ استاد ہر ایک کے ساتھ مختصر بات چیت کر سکتے ہیں۔ دلچسپی ظاہر کرنے اور ان کے درمیان روابط بڑھانے کے لیے ایک یا دو سوالات پوچھنا کافی ہوگا۔

تعارف کے بعد دعا کی جاسکتی ہے۔ دعا کریں کہ خدا کلاس کو طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرے۔ ضروری ہے کہ استاد اِس تربیتی کورس کو طلبا کے لئے زندگی تبدیل کرنے اور کار آمد بنانے کے لئے خُدا پر انحصار ظاہر کرے۔ ہر کلاس سیشن کا آغاز دعا سے ہونا چاہیے اور دعا سے پہلے دعائیہ درخواستوں کو مختصراً بیان کرنا اچھا رہے گا۔

اساتذہ کو طلباء کو بتانا چاہیے کہ کلاس کے لئے کس قسم کا مواد لانا ہے مثلاً بائبل، پرنٹ شدہ کورس، اور لکھنے کے لیے مواد وغیرہ۔ اساتذہ کو اس بات پر زور دینا چاہیے کہ طلبا محض ٹیسٹ میں استعمال کی غرض سے ہی نہیں بلکہ اِس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے نوٹس لیں بنائیں کہ یہ مستقبل میں بھی اُن کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ (تمام امتحانی مواد کورس کے متن سے ہی لیا جاتا ہے۔)

تعارف کے بعد، پہلے دن کلاس کا وقت اُسی انداز میں گزرنا چاہیے جیسے آنے والی تمام کلاسز میں برقرار رکھا جائے گا، تاکہ طلباء کو معلوم ہو جائے کہ اُنہیں کلاس سے کیا توقعات رکھنی چاہئیں۔

سبق کا ڈیزائن

SGC کورسز محض کتابیں نہیں ہیں۔ بلکہ یہ تدریس کے لیے بنائے گئے کورسز ہیں۔ ہر کورس میں سامنے آنے والے استاد کے لیے ہدایات ہوتی ہیں۔ کورسز ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں لیکن اُنکا خاکہ بالکل یکساں نہیں ہیں۔

کچھ کورسز کے اسباق سبق کے مقاصد بتانے سے شروع ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ استاد اِن مقاصد کو کلاس میں پڑھے۔

بہت سے اسباق ایک سوال یا کسی کہانی یا دلچسپی حاصل کرنے کی کسی دوسری تکنیک کے ساتھ شروع ہوتے ہیں جو طالبا کو موضوع کی اہمیت سمجھنے میں مدد دے سکے۔

اساتذہ ہر سبق کو صفحہ بہ صفحہ پڑھا سکتے ہیں اور ساتھ ساتھ ہر ایک پیرا گراف کی مختصر وضاحت کر سکتے ہیں۔ اُنہیں ہر ایک سبق کے لئے پیشگی تیاری کرنی چاہیے تاکہ اِس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پڑھانے سے پہلے اُنہوں نے خود مواد کو سمجھ لیا ہے اور پڑھتے وقت وہ ہر ایک پیرا گراف کی وضاحت کرنے میں مدد کے لیے کلیدی جملے کو انڈر لائن کر سکتے ہیں۔

بحث کے سوالات پورے متن میں ہوتے ہیں۔ بعض جگھوں پر سوال ذیل میں لکھے مواد کو متعارف کرواتا ہے۔ جبکہ بعض جگھوں پر سوال طلباء سے یہ پوچھنے کے لئے کیا جاتا ہے کہ انہوں نے گزشتہ مطالعہ کے دوران کیا سیکھا ہے۔اِن سوالات کا جواب "ہاں" یا "نہیں" میں نہیں ہونا چاہیے بلکہ وضاحتی جواب دیئے جانے چاہیے۔ استاد کو ایک سے زیادہ طالب علموں کو جواب دینے کا موقع دینا چاہیے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ بحث ہر بار کسی حتمی نتیجے پر پہنچے، خاص طور پر جب سوال مندرجہ ذیل مواد کا تعارف کروا رہا ہو۔

اساتذہ کو بحث کے لئے اپنے طور پر اضافی سوالات شامل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جب بھی اُستاد کو یہ احساس ہو ہے کہ وہ طلباء سے بات چیت کرنے کے لئے وقفہ لئے بغیر ہی کئی منٹوں سے بات کر رہے ہیں، تو انہیں طلباء سے کوئی نہ کوئی سوال پوچھنا چاہیے۔

بات چیت کو وقت ضائع کرنے سے روکنا ہمیشہ ایک چیلنج ہوتا ہے۔ تاہم زیادہ تر لوگ بحث کے بغیر اچھی طرح نہیں سیکھ پاتے۔ طلباء کو یہ سوچنے اور دوسروں کی بات سننے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے کہ سیکھا یا جانے والا مواد ان کی ثقافتوں اور چرچ کے حالات پر کیسے لاگو ہوتا ہے۔

زیادہ تر اسباق اسائنمنٹس کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ استاد کو اسائنمنٹس کی وضاحت کرنی چاہیے۔ اگر کلاس کے ایک دن میں کئی اسباق شامل ہوتے ہیں، تو استاد کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ طلباء اِن تمام اسائنمنٹس کو سمجھ رہے ہیں جو اگلی کلاس میں طلب کی جائیں گی۔

کلاس کے بعد کے دن

ہر ایک سبق کے اختتام پر اگلی کلاس میں اسائنمنٹ جمع کروانا لازمی ہو گا۔ استاد کو کلاس کے آغاز میں اسائنمنٹس جمع کر لینی چاہئیں۔ طالب علم کی کچھ پریزینٹیشنز شروع میں کی جا سکتی ہیں، اور کچھ بعد میں کلاس کے وقت میں دن میں کچھ مختلف قسمیں فراہم کرنے کے لیے۔

جب کوئی امتحان ہو یا یاداشت سے کچھ لکھنا ہو، تو اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ طلباء کو ایسی ترتیب میں بٹھایا جائے جہاں اُنکے لئے یہ دیکھنا آسان نہ ہو کہ دوسرے طلباء کیا لکھ رہے ہیں۔

طلباء کی پریزینٹیشنز کے علاوہ، بعض اوقات استاد کو طالب علم سے کورس کے کسی حصے سے مواد پریزینٹ کرنے کے لیے بھی کہنا چاہیے۔ تاہم اِسکے بارے میں طلبہ کو وقت سے پہلے آگاہ کیا جانا چاہیے تاکہ وہ تیاری کرسکیں۔

SGC نصاب پڑھانے کے لیے تجاویز

سبق کی تیاری

1. سبق کو مکمل طور پر پڑھیں۔
2. ٹیسٹ پڑھیں تاکہ اہم نکات کا پتہ چل سکے جن پر زور دینا ہے۔

سبق میں وہ جملے لائن لگا کر نمایاں کریں جو ٹیسٹ میں شامل ہوں۔

3. دیگر اہم باتیں نشان زد کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ طلباء سیکھیں۔

مثال کے طور پر، کسی اہم پیراگراف کو گول دائرے میں یا ستارے سے نشان زد کریں۔ سبق کے مقاصد کی بنیاد پر فیصلہ کریں کہ سب سے اہم کیا ہے۔

4. سبق کی شروعات کسی سوال یا کہانی سے کریں جو طلباء کی دلچسپی بڑھائے۔
5. سبق کے دوران پوچھنے کے لیے 2 سے 4 کھلے سوالات تیار کریں۔

سوالات کو اس طرح وقفہ دیں کہ طلباء شامل رہیں۔ مثلاً سبق کے شروع اور بیچ میں سوال کریں۔

گفتگو کو بڑھانے کے لیے سوالات کھلے ہونے چاہئیں، نہ کہ بند۔ مثال کے طور پر، "آپ یسعیاہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟" ایک کھلا سوال ہے کیونکہ اس کے کئی درست جواب ہو سکتے ہیں اور آسان ہے۔ جبکہ "یسعیاہ کس سال میں پیدا ہوا؟" بند سوال ہے کیونکہ اس کا صرف ایک درست جواب ہوتا ہے۔

سبق پیش کریں

1. کتاب کے مواد پر مکمل توجہ دیں۔

صرف کتاب کو پڑھنا کافی نہیں ہے، لیکن جو بات آپ کہیں زیادہ تر وہ کتاب سے ہونی چاہیے۔

طلباء کو دکھائیں کہ آپ کی تعلیم کتاب پر مبنی ہے تاکہ وہ بھی خود پڑھ سکیں۔

اگر کوئی بات کتاب میں نہیں ہے تو اسے مختصر رکھیں۔

2. اگر طلباء آپ کی بات سمجھ نہ پائیں تو اسے مختلف الفاظ میں دہرائیں۔

مثلاً، اگر کوئی طالبعلم "ہم مسیح پر ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں" نہ سمجھے تو کہیں، "خدا ہمیں صحیح مانتا ہے جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں" یا "نجات خدا کی طرف سے ایمان کے ذریعے دی جانے والی ایک نعمت ہے۔"

3. سبق کے دوران طلباء کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے سرگرمیاں کریں۔

مثلاً، سوال پوچھیں یا کسی طالبعلم کو بائبل کی آیت یا سبق کا پیرا گراف پڑھنے کو کہیں۔

سبق کا اختتام کریں

1. اہم نکات کا جائزہ لیں۔

مثلاً، "آج ہم نے یہ سیکھا..." یا "خلاصہ کے طور پر"...

2. تمام اسائنمنٹس کی وضاحت کریں اور یقینی بنائیں کہ طلباء ہدایات سمجھ گئے ہیں۔

3. طلباء کو یاد دلائیں کہ اگلے سبق کی تیاری کے لیے اسے پڑھیں۔

سبق پر غور کریں

خود سے سوال کریں:

1. میں نے کیا اچھا کیا؟
2. اگلی بار کیا مختلف کروں؟
3. آج تعلیم دینے کے بارے میں میں نے کیا سیکھا؟
4. کیا میں نے سبق کے مقاصد حاصل کیے؟

باب 7
اساتذہ کی تلاش

اس باب کو استعمال کرنے کے تین طریقے

1. **ایک ٹرینر مقامی اساتذہ کو تیار کرنے کے لیے اس باب میں دیے گئے طریقے استعمال کر سکتا ہے۔** اگر مقامی گرجہ گھر میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو سکھانے کے قابل محسوس ہو، تو ٹرینر کوئی ایسا مقامی پروگرام شروع نہیں کر سکتا جو فوری طور پر آزادانہ حثیت سے کام کر سکے۔ ٹرینر کو ممکنہ اساتذہ کو دریافت اور تیار کرنا چاہیے۔ یہ باب ٹرینر کو بتاتا ہے کہ مقامی اساتذہ کو شروعات میں کیسے تیار کیا جائے۔

2. **ٹرینر ہی مقامی اساتذہ کو اپنے طلباء کے لیے یہ طریقہ کار استعمال کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔** اگر نئے گروپ کے مقامی اساتذہ پہلے ہی پڑھانے کے قابل ہیں، تو ٹرینر کو اس باب میں مشقیں استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ ٹرینر کو مقامی اساتذہ کو طریقہ سکھانا چاہیے تاکہ وہ اپنے طلباء کی ترقی کے لیے مشقوں کا استعمال کر سکیں۔

3. **ایک مقامی استاد طلباء کو تیار کرتا ہے۔** ہر استاد کو طلبہ کی منسٹری کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس باب میں بیان کردہ طریقے طلباء کو گروپس سے بات کرنا شروع کرنے میں مدد کرنے کے لیے مفید ہوں گے۔

اساتذہ کو دریافت کرنے کی ضرورت

بعض اوقات جب SGC کے نمائندے گرجا گھروں کا دورہ کرتے ہیں تو انہیں ایسے لوگ ملتے ہیں جو فوری طور پر کورسز پڑھانے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ عام طور پر، یہ ممکنہ اساتذہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے پاس کچھ تعلیمی تربیت اور تدریس کا تجربہ ہوتا ہے۔ وہ کورسز کو دیکھتے ہیں اور سمجھ جاتے ہیں کہ انہیں پڑھانا آسان ہے۔ ہدایات ہر کورس کے پہلے صحفہ پر دی جاتی ہیں۔ بحث کے سوالات بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ کورسز صرف کتابیں نہیں ہیں بلکہ وہ جیسے ہیں سکھایا جا سکتا ہے۔

کورسز کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ پڑھنے کی مہارت، بائبل کا علم، اور پڑھانے کی صلاحیت رکھنے والا شخص جلدی سے ان کا استعمال سیکھ سکے۔ تاہم، بعض اوقات وہ لوگ جو تعلیمی اعتبار سے زیادہ پختہ نہیں ہوتے یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ کورسز کو پڑھانے کے قابل نہیں ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ صرف ایک اعلیٰ تربیت یافتہ شخص ہی سکھا سکتا ہے۔

خُدا نے بہت سے ایسے لوگوں کو بھی پڑھانے کی صلاحیت دی ہے جنہیں کبھی کسی یونیورسٹی میں پڑھنے کا موقع نہیں ملا۔ چونکہ کلیسیا کے لیے اساتذہ ضروری ہیں، اِس لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ جہاں بھی کلیسیا موجود ہے وہاں کچھ لوگوں کو خدا نے ضرور تدریسی صلاحیتیں دی ہوں گی (افسیوں 4-11:12)۔

بہت سے لوگوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ پہلے ہی اپنی عام زندگی میں اپنی تدریسی صلاحیتوں کو نکھار چکے ہیں۔ وہ گھر اور اپنے کام کی جگہ پر مختلف چیزوں کے بارے میں اچھی بحث کر لیتے ہیں۔ وہ لوگوں کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ چیزوں کی وضاحت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ جب وہ اسکول میں طالب علم تھے تو وہ پڑھنے اور سمجھنے اور سمجھانے میں ماہر تھے۔ وہ نہیں جانتے کہ ان میں پڑھانے کی صلاحیت ہے۔

ایک ٹریز کو ممکنہ اساتذہ کو ہدایت یافتہ بولنے کے تجربات کے ذریعے ان کی صلاحیت کو دریافت کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔ تجربے کے ذریعے، ایک شخص گروہوں سے بات کرنے کے لیے اعتماد حاصل کرتا ہے۔

بولنے کے تجربے فراہم کرنے کے طریقے

1. **آسان مضوعات پر بولنے کی اسائنمنٹس دیں۔** تقریر صرف چند منٹ کی ہو سکتی ہے۔ اگر طلباء بولنے کے لیے گروپ کے سامنے کھڑے ہونے سے گھبراتے ہیں، تو وہ اپنی پہلی تقریر کرسیوں پر بیٹھ کر کر سکتے ہیں۔

   تقریر کی آسان اسائنمنٹس کی چند مثالیں:

   - اپنے بچپن میں پیش آئی کسی مشکل بارے میں بتائیں۔
   - کسی رشتہ دار کے بارے میں بتائیں جو آپ کے لیے اہم تھا۔
   - کسی دوسرے طالب علم سے کچھ سوالات پوچھیں پھر اس طالب علم کا گروپ سے تعارف کرائیں۔
   - آپ کونسی جگہ جانا چاہیں گے؟ کیوں؟
   - بائبل کی اپنی پسندیدہ آیات میں سے کسی ایک کے بارے میں بتائیں۔
   - اپنے کام کی جگہ پر گزرنے والے وقت کے بارے میں بتائیں۔
   - آپ کو حال ہی میں سنے گئے کسی واعظ میں سے کیا یاد ہے؟

2. **کلاس میں کسی فرد کو سوال بھیجیں۔** ایسا سوال پوچھیں جسکا جواب وضاحتی ہو، نہ کہ صرف ہاں یا نہ میں دیا گیا جواب۔ سوال کچھ ایسا ہونا چاہیے جس کا جواب وہ شخص دے سکے، تاکہ وہ زیادہ پراعتماد ہو جائے اور شرمندہ نہ ہوں۔

3. **طلباء سے کہیں کہ وہ گروپ کے سامنے اپنی تحریری اسائنمنٹس کی وضاحت کریں۔** کورسز میں تحریری اسائنمنٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر ٹریز صرف ایک دن کے لیے موجود ہے، تب بھی طلبہ کو کم از کم ایک اسائنمنٹ مکمل کر کے پیش کرنے کے لئے کچھ وقت دیں۔

4. **تدریسی مشق کے لیے طلبا کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کریں۔** ہر فرد کو گروپ کے سامنے سبق کے کسی ایک مختصر حصے کو سکھانے کو کہیں۔ اس سے سامعین کی تعداد کم ہوتی ہے اور کئی طلباء کو بیک وقت مشق کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

5. **کسی طالب علم سے سبق کے مواد کے کسی حصے کی وضاحت کرنے کو کہیں۔** کورسز کے بہت سے حصوں میں صرف چند پیرا گراف ہیں جو کسی ایک تصور کی وضاحت کرتے ہیں۔ وقت سے پہلے کسی طالب علم سے کہیں کہ وہ چند منٹوں میں کسی حصے کی وضاحت کے لیے تیار رہے۔

6. **کسی باصلاحیت طالب علم سے کہیں کہ وہ کسی ایک کورس سے سبق سکھائے۔** کسی طالب علم کے لیے یہ اسائنمنٹ سب سے زیادہ آسان ہو سکتی ہے اگر وہ کوئی ایسا سبق پڑھائے جو اس نے کسی اور کو پڑھاتے ہوئے سنا ہو۔ طالب علم اس وقت اعلیٰ درجے کی قابلیت کا مظاہرہ کرتا ہے جب وہ ایسا سبق تیار کرتا اور سکھاتا ہے جو اسے کسی نے نہیں سکھایا۔ ٹرینر محسوس کر سکتا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ سکھانا چاہیے، اور کلاس ٹرینر کو سننا پسند کر سکتی ہے، لیکن مقصد دوسروں کو سکھانے کے لیے تیار کرنا ہے۔

7. **"ٹیبل ٹاک" کا طریقہ استعمال کریں۔** اِس طریقہ کار میں طلباء طباعت شدہ کورسز کے ساتھ ایک میز کے گرد بیٹھتے ہیں۔ کوئی ٹیچر میز پر نہیں ہوتا۔ مختلف طالب علم باری باری سبق میں سے کسی حصے کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ میز پر موجود اشخاص میں سے ایک کی یہ ذمہ داری لگائیں کہ وہ مختلف طلباء سے آرا کے حصول کے لیے بحث کی قیادت کرے۔ ذمہ داری لینے والا شخص اُستاد نہیں ہوگا بلکہ طلبا میں سے ہی کسی کو اِسکے لئے چُنا جائے گا۔ اِس مشق کے ذریعے گروپ دریافت کرے گا کہ وہ استاد کے بغیر بھی بات چیت کے ذریعے کام کر سکتے ہیں اور سیکھ سکتے ہیں۔ یہ طریقہ مطالعاتی گروپوں کو ان جگہوں پر تشکیل پانے کے قابل بناتا ہے جہاں کسی ایسے شخص کی کمی ہوتی ہے جو پڑھانے کے لیے اہل ہے۔

نتیجہ

SGC کی رویا یہ ہے کہ ہر جگہ منسٹری کی تربیت کو مقامی بنانا ہے۔ تربیت ہر جگہ ان لوگوں کے ذریعے ممکن ہو سکتی ہے جنہیں خدا نے قابلیت اور بائبل کو سمجھنے کی نعمت دی ہے۔ اساتذہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا مقصد صرف علم دینا نہیں ہے بلکہ طلبہ کو دوسروں کو سچ سمجھانے کے لیے تیار کرنا ہے۔

باب 8

مقامی انسٹی ٹیوٹ کو چلانا

تعارف

SGC کے کورسز مختلف قسم کے پروگراموں میں استعمال ہوتے ہیں۔ کچھ ہائی اسکولز بھی اِن کورسز کو استعمال کرتے ہیں۔ کچھ گرجا گھر اپنے سنڈے سکولز میں کورسز استعمال کرتے ہیں۔ کچھ ہوم بائبل اسٹڈی گروپس بھی مطالعہ کے لیےاِن کورسز کا انتخاب کرتے ہیں۔ بعض اوقات پادری مُنادی اور تعلیم میں استعمال کرنے کے لیے بھی کورسز سے مواد کا انتخاب کرتے ہیں۔

اس باب میں دی گئی ہدایات کا اطلاق اُن مقامی انسٹی ٹیوٹ پر ہوتا ہے جو مطالعہ کے مکمل پروگرام کے لیے SGC کے 20 کورسز کا استعمال کرتے ہیں۔

تعلیمی سطح

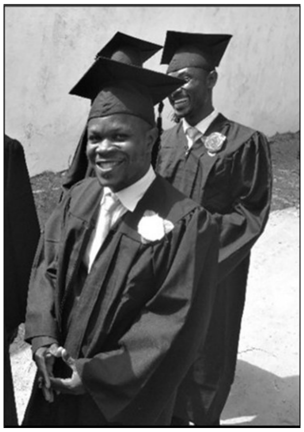

SGC کورسز کے مکمل سیٹ میں بائبل کالج کے نصاب کا سب سے اہم مواد شامل ہے۔اِسے جان بوجھ کر مشکل الفاظ کے پاک رکھا گیا ہے۔

ایک طالب علم کو کورسز کا مطالعہ کرنے کے لیے اچھی طرح پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہونا چاہیے جیسا کہ وہ ڈیزائن کیے گئے ہیں۔

کورسز نو مرُید مسیحیوں کی شاگردیت کی غرض سے نہیں بنائے گئے ہیں،تاہم کورسز کے زیادہ تر مواد کو اس مقصد کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

گروپ کے لیے بہترین طرزِ عمل کے لیے ہر طالبِ علم۔۔۔۔

1. کورس کی ایک کاپی رکھیں۔
2. تمام اسائنمنٹس کو مکمل کریں۔
3. کلاس کے دوران مواد پیش کرنے کی مشق کریں۔
4. مقامی چرچ کے ساتھ اچھے تعلقات میں ہوں۔
5. گروپ سے باہر باقاعدہ منسٹری میں سرگرم ہوں۔

ایک استاد جو ان طریقوں کی پیروی کرتا ہے وہ طلباء کو منسٹری کے لیے مؤثر طریقے سے تربیت دے گا۔

سٹوڈنٹ ایڈیشن اُن طلباء کے گروپس کے لئے دستیاب ہیں جن کا مقصد خود کو منسٹری کے لئے تیار کرنا نہیں ہے۔ سٹوڈنٹ ایڈیشن کورسز کا آسان ورژن ہے۔ یہ ہائی سکولز اور سنڈے اسکولز میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ طلباء باقاعدہ اسائنمنٹس نہیں کرتے کیونکہ وہ منسٹری کے لئے مشق نہیں کر رہے ہیں یا منسٹری کی تیاری نہیں کر رہے ہیں۔ ان طلباء کے اساتذہ کو اصل SGC کورسز کے متن سے پڑھانا چاہئے کیونکہ سٹوڈنٹ ایڈیشن مکمل نہیں ہے۔ نوٹ: سٹوڈنٹ ایڈیشن کا استعمال ان طلباء کے لئے نہیں کیا جانا چاہئے جو منسٹری کی تیاری کرنا چاہتے ہیں اور منسٹری کی تربیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

SGC تعلیمی ڈگری نہیں دیتا۔ جو مقامی ادارے SGC کورسز کا استعمال کرتے ہیں اُن میں سے کچھ اپنی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پر ڈگری یا سرٹیفکیٹ دیتے ہیں۔ لیکن اِس کے لئے طالب علم کو ادارے کے ساتھ رجسٹر ہونا چاہیے اور جس ضرورت کے تحت ڈگری لی گئی ہے اُسے پورا کرنا چاہیے۔

ایسی جگہوں پر جہاں تعلیمی ڈگری دستیاب نہیں ہے، پروگرام کو پیشہ ورانہ تربیت سمجھا جانا چاہیے۔ کاروباری دنیا میں پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام ایک شخص کو ایک ہنر مند پیشے میں کام کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ وہ پروگرام کی ڈگریاں فراہم نہیں کرتے ہیں۔ تاہم وہ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ایک شخص کو تربیت دی گئی ہے۔ اسی طرح، SGC پروگرام منسٹری کے لیے پیشہ ورانہ تربیت ہے۔

درکار مواد

مواد کے طور پر کورسز کے علاوہ صرف ایک بائبل ضروری ہے، لیکن کورسز مزید مطالعہ کے لیے مواد تجویز کرتے ہیں۔ کسی مقامی ادارے کو طالب علم کے استعمال کے لیے کوئی لائبریری تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

کلاس شیڈول

مقامی حالات کی بنیاد پر ایک مقامی ادارہ کلاسز کے لیے اپنا شیڈول بنا سکتا ہے۔ تاہم، یہ بات یقینی بنائی جانی چاہئے کہ اِسکے لئے کافی وقت طے کیا جائے. اگر کوئی استاد بحث و مباحثہ اور طالب علموں کی مشقی سرگرمیوں کے بغیر مواد کو پڑھاتا ہے، تو اِس سے وقت کی بچت تو ضرور ہو گی لیکن کلاس طلبہ کو اچھی طرح سے تیار کرنے میں ناکام رہے گی۔ اگر گروپ مواد اور مکمل اسائنمنٹس پر بحث کرنے میں وقت صرف کرتا ہے، تو ایک کورس کو پڑھانے کے لئے تیس گھنٹے سے زیادہ کا وقت درکار ہو گا۔ اپنی اسائنمنٹس کو پورا کرنے کے لئے طلباء کو کلاس کے بعد بھی اضافی وقت دینا پڑے گا۔

کورسز کی ترتیب

کورسسز کے لئے ایک خاص ترتیب ضروری نہیں ہے۔ ہر ایک کورس بحث کے سوالات اور مشقی سرگرمیوں کے ساتھ اپنے آپ میں مکمل ہے، یعنی کسی اضافی کورس کی ضرورت نہیں ہو گی۔ پروگرام کو ایک سلسلے کی صورت میں چلانا درست رہے گا، جس سے 20 کے دوران کسی بھی کورس کے آغاز میں نئے طلباء شامل ہو سکتے ہیں۔ اِس طرح ایک ادارہ نئے طلباء کو سال کے آغاز تک انتظار کروانے کی بجائے اُنہیں ہر ایک نئے کورس کے آغاز میں بھرتی کر سکتا ہے۔ انفرادی طلباء کسی بھی کورس کے آغاز میں داخلہ لیتے ہیں اور 20 کورسز کے ایک سلسلہ کا حصہ بن کر کلاسز اُس وقت تک جاری رکھ سکتے ہیں جب تک کہ اُن کے 20 کورسز مکمل نہ ہو جائیں۔

کوالٹی کنٹرول

استاد کو طالب علم کی حاضری کا ریکارڈ رکھنا چاہیے۔ ایک طالب علم جو کلاسز کے کل وقت کے کم از کم 75% میں شرکت نہیں کرتا اور اسائنمنٹس کو 100% پورا نہیں کرتا اسے کورس کے لیے کریڈٹ نہیں ملنا چاہیے۔ مخصوص حالات میں، استاد کلاس کے کھوئے ہوئے وقت کی تلافی کے لیے اضافی مطالعہ کی پیشکش کر سکتا ہے۔

اساتذہ کو طلباء کی طرف سے مکمل کی گئی اسائنمنٹس کا ریکارڈ رکھنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ حتمی گریڈ منصفانہ اور درست ہو۔ استاد کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر ایک طالبِ علم کو معلوم ہو کہ آیا ان کی اسائنمنٹس یا حاضری ان کے گریڈز کو کم تو نہیں کر رہی۔

اگر مقامی انسٹی ٹیوٹ اداروں کی انجمن کا حصہ ہے، تو حاضری اور اسائنمنٹ کا ریکارڈ علاقائی ٹریننز کے معائنہ کے لیے دستیاب ہونا چاہیے۔ اگر ادارہ مطلوبہ معیار کو برقرار نہیں رکھتا ہے تو اُنکے دیئے گئے سرٹیفکیٹس قابل قدر نہیں ہوں گے۔

مقامی مالی معاونت

ہر ایک مقامی ادارے کی کلاس کو مقامی معاونت حاصل کرنی چاہیے۔ کلاس روم ایک مقامی گرجا گھر فراہم کر سکتا ہے۔ اساتذہ مقامی منسٹری میں خدمت کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ طباعت شدہ کورسز کی لاگت مقامی منسٹری یا طلباء کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر کوئی انسٹی ٹیوٹ کسی انجمن کا حصہ ہے، تو مرکزی انتظامیہ طلباء کے لیے فیس مقرر کر سکتی ہے جو پرنٹ شدہ کورسز کی لاگت کو پورا کر سکے اور مقامی انسٹی ٹیوٹ کے عملے کی مدد کی جاسکے۔

مقامی انسٹی ٹیوٹ کے عملے کے لیے ضروری ہے کہ وہ تمام مالی معاملات میں ایماندار اور شفاف ہوں (2 کرنتھیوں 21:8)۔ اس میں شامل ہر شخص کو معلوم ہونا چاہیے کتنا پیسہ جمع کیا جاتا ہے اور اسے کیسے خرچ کیا جاتا ہے۔ فنڈز کے انتظام میں ایک کمیٹی شامل ہونی چاہیے۔ مالی معاملات میں وہ فیسیں شامل ہیں جو طلباء مقامی انسٹی ٹیوٹ یا مرکزی انتظامیہ کو ادا کرتے ہیں، طباعت شدہ کورسز کی لاگت، مقامی اساتذہ کی معاونت، اور جمع کی گئی یا خرچ کی گئی کوئی بھی دوسری رقم۔

چونکہ ایمانداری ایک مسیحی کے کردار کا بنیادی عنصر ہے، اس لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ ایک بے ایمان شخص ایک اچھی مسیحی مثال قائم کر سکے۔ ایک بے ایمان شخص کو کسی منسٹری کے عہدے پر فائز نہیں ہونا چاہیے۔ بے ایمانی کا کوئی بھی واقعہ SGC کے ساتھ لیڈر کے تعلقات کو متاثر کرے گا۔

نیا تربیتی پروگرام وضع کرنا

یہ حصہ مقامی منسٹریز کی ٹیم کی مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ نیا تربیتی پروگرام ترتیب دے سکیں۔ یہ پروگرام کے مختلف پہلوؤں کی منصوبہ بندی کے لیے ترتیب وار سوالات فراہم کرتا ہے۔ مقامی ٹیم کو چاہیے کہ وہ ہر سوال پر بات کرے اور اپنے جوابات لکھے۔

1. ذمہ دار منسٹری کی شناخت

- کون تربیتی پروگرام شروع کر رہا ہے؟ (کیا کوئی موجودہ ادارہ؟ چرچ ایسوسی ایشن؟ کوئی مقامی چرچ؟ کئی چرچوں یا پادریوں کی شراکت داری؟)
- کیا دوسروں کو اس پروگرام کے آغاز کی ذمہ داری بانٹنے کے لیے مدعو کرنا چاہیے؟

2. مشن اور مقصد

مشن بیانِ مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال: "ہم مسیحی رہنماؤں کو بائبلی تعلیمات اور خدمت کے طریقوں سے تربیت دینا چاہتے ہیں۔"

مقصد وہ چیزیں ہیں جن کا حساب رکھا جا سکتا ہے۔ مثال: "ہمارا مقصد آئندہ پانچ سالوں میں ارکٹسک ریجن میں 20 نئے چرچ قائم کرنے کے لیے چرچ پلانٹرز کی تربیت کرنا ہے۔"

◀ نئے تربیتی پروگرام کا مشن کیا ہے؟

◀ نئے تربیتی پروگرام کا مقصد کیا ہے؟

3. تربیتی پروگرام کا نام

اگر نیا پروگرام کسی موجودہ ادارہ یا مقامی تربیتی مرکز کے نیٹ ورک کا حصہ نہیں ہے، تو مقامی منسٹری اس کے لیے نام منتخب کر سکتی ہے۔ ایسا نام چنیں جو آپ کے علاقے میں سمجھا جائے۔ (SGC چاہتا ہے کہ مقامی منسٹریز Shepherds Global Classroom کا نام استعمال نہ کریں۔)

◀ نئے تربیتی پروگرام کا نام کیا ہو گا؟

4. سہولت

◀ کلاسیں کہاں منعقد ہوں گی؟ کیا کوئی دفتر ہو گا؟ (کیا کوئی مقامی چرچ یا دوسری جگہ بغیر خرچ کے استعمال کی جا سکتی ہے؟ کیا کلاس روم مناسب جگہ، آرام دہ اور غیر منتشر ہو گا؟)

5. پرنٹ شدہ نصاب

◀ طلباء کو پرنٹ شدہ کورسز کیسے فراہم کیے جائیں گے؟ (کیا ہم خود پرنٹ کریں گے، مقامی کسی دکان سے پرنٹ کروائیں گے، یا کہیں سے خریدیں گے؟)

◀ لاگت کیا ہو گی؟

◀ ہم لاگت کیسے پورا کریں گے؟

◀ کیا طلباء ڈیجیٹل کورس موبائل ڈیوائس پر استعمال کرنے کو تیار اور قابل ہیں؟

6. شیڈول

کلاسوں کا مخصوص شیڈول طے کریں۔ مثالیں:

- طلباء ہر منگل اور جمعرات شام 7 سے 9 بجے ملیں گے۔
- ہم ایک کورس دو مہینے میں مکمل کریں گے۔
- پہلی کلاس 3 جون کو شروع ہو گی اور 29 جولائی کو ختم ہو گی۔

- نئے طلباء ہر نئے کورس کے شروع میں شامل ہو سکتے ہیں۔

◀ کلاسیں کون سے دن اور اوقات میں ہوں گی؟

◀ ہر کورس کے لیے کتنا وقت مختص کیا جائے گا؟

◀ کلاس کب شروع ہو گی؟

◀ نئے طلباء کب شامل ہو سکتے ہیں؟

7. اساتذہ

اساتذہ کو SGC کے ہدایت نامہ سے واقفیت ہونی چاہیے۔ وہ قابل اعتماد اور تعلیم کی تیاری کے لیے وقت دینے والے ہوں۔ اچھا روحانی کردار اور مسیحی نمونہ ہونا ضروری ہے۔ اگر اساتذہ کو ادارہ جاتی تربیت بھی حاصل ہو تو بہتر ہے، لیکن ہمیشہ ممکن نہیں۔ اساتذہ کو اپنی موجودہ منسٹری میں اچھی شہرت حاصل ہونی چاہیے۔

◀ ہم اساتذہ سے کیا قابلیتیں توقع رکھتے ہیں؟

◀ کون دستیاب اور رضامند ہے شروع کرنے کے لیے؟

8. انتظامیہ

مثال کے طور پر عہدے:

- ڈائریکٹر
- رجسٹرار / سیکریٹری
- خزانچی

◀ تربیت کی قیادت کون کرے گا؟

◀ دیگر عملہ کون سا چاہیے؟

◀ ممکنہ طلباء کے فون کالز کون وصول کرے؟

◀ ہر عہدے کی ذمہ داری کیا ہو گی؟

9. سرٹیفکیٹس

اگر آپ اپنی مقامی منسٹری کے سرٹیفکیٹ دینا چاہتے ہیں تو اپنی شرائط مقرر کریں۔ اگر SGC کے سرٹیفکیٹ دینا چاہتے ہیں تو SGC کے نمائندے سے رابطے میں رہنا ہو گا جو آپ کے پروگرام کی معیار کی تصدیق کرے گا اور آپ کو SGC سرٹیفکیٹ دینے کی منظوری دے۔

مثال: طلباء ہر مکمل کورس پر مقامی منسٹری کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ 10 کورس مکمل کرنے والے طلباء کی گریجویشن ہو گی اور وہ SGC کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ مزید 10 کورس مکمل کرنے پر اعلیٰ سرٹیفکیٹ بھی مل سکتا ہے۔

◀ ہمارے گریجویٹس کون سے سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے؟

◀ سرٹیفکیٹ کون فراہم کرے گا اور پروگرام کا معیار کون طے کرے گا؟ (چرچ کا گروہ؟ مقامی چرچ بورڈ؟ SGC ؟)

10. طلباء کا داخلہ

داخلے کے شرائط طے کریں۔ مثلاً:

طلباء کو چاہیے:

- اپنے مقامی پادری کا ریفرینس ہو۔
- نجات کی تحریری ذاتی گواہی جمع کروائیں۔
- طالبعلم معاہدے پر دستخط کریں۔

◀ پروگرام میں داخلے سے پہلے کیا ضروریات ہوں؟

- داخلے کے مالی پہلوؤں پر بھی غور کریں۔ غور کرنے کے ممکنہ تقاضے یہ ہو سکتے ہیں:
- طلباء کو ہر پرنٹ شدہ کورس کے لیے ________ روپے ادا کرنے ہوں گے۔
- طلباء کو استاد کی فیس کے طور پر ________ روپے ادا کرنے ہوں گے۔
- طلباء کو سہولیات کی فیس کے طور پر ________ روپے ادا کرنے ہوں گے۔
- طلباء اپنی خوراک اور سفر کے اخراجات خود برداشت کریں گے۔

◀ طلباء کی مالی ذمہ داریاں کیا ہوں گی؟

11. Shepherd نمائندہ

SGC نے ہر علاقے کی تربیتی منسٹریز کے ساتھ رابطے کے لیے ایک نمائندہ مقرر کیا ہے۔ آپ کی منسٹری کو چاہیے کہ وہ ایک شخص کو SGC نمائندے کے ساتھ رابطے کے لیے نامزد کرے۔

یہ نمائندہ آپ کے گریجویٹس کے لیے سرٹیفکیٹ کا انتظام کرے گا۔

◀ ہماری منسٹری میں کون شخص SGC نمائندے کے ساتھ رابطے میں رہے گا؟

ایک مشن آرگنائزیشن/قومی منسٹری اور تعاون میں ایک مقامی ادارہ

ABC خیالی نام ہے ایک ایسی قومی منسٹری کا جو گرجاگھروں میں مقامی انسٹی ٹیوٹس کے قیام میں مدد کرتی ہے۔ سائٹ کا معاہدہ ABC مقامی انسٹی ٹیوٹس کے لیے استعمال کرتا ہے درج ذیل صفحہ پر میسر ہے۔ ABC کے نمائندے اس باب کے آخری صفحہ پر درج سوالات کا استعمال کرتے ہوئے مقامی انسٹی ٹیوٹس سائٹس کا باقاعدگی سے دورہ کرتے اور ان کا معائنہ کرتے ہیں۔

نمونہ سائٹ کا معاہد

ABC قومی منسٹری اور **مقامی انسٹی ٹیوٹ** کے درمیان تعلق کی وضاحت کے لیے اس فارم کا استعمال کرتا ہے۔

ABC کا مقصد کلیسیا کو منسٹری کے لیڈروں کو تیار کرنے کے لیے لیس کر کے مسیح کے بدن کی خدمت کرنا ہے۔ ایک مقامی چرچ یا منسٹری کی تنظیم کو SGC کورسز کا استعمال کرتے ہوئے منسٹری کے تربیتی پروگرام کو چلانے کی منظوری دی جاسکتی ہے۔

اگر کسی مقامی منسٹری نے اپنے وعدے پورے نہ کیے ہوں ABC اس معاہدے کو منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

ABC مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:

- منسٹری کے 20 تربیتی کورسز کا ایک سیٹ
- اساتذہ کے لیے ایک تربیتی سیمینار
- مقامی اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور معیار کو بڑھانے کے لیے انتظامیہ کے تربیتی مقام کا دورہ
- ہر کورس کی تکمیل پر طلباء کے لیے سرٹیفکیٹ (ہر طالب علم کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اُسکے پاس کورس کی ذاتی کاپی ہونا ضروری ہے)
- پورے پروگرام کی تکمیل کا سرٹیفکیٹ
- ABC کا نشان منسٹری کی جگہ پر لگایا جائے گا۔

مقامی منسٹری مندرجہ ذیل کام کرتی ہے:

- ABC انتظامیہ کی منظوری سے وفادار، قابل مقامی اساتذہ کا تقرر کرنا
- اساتذہ کو ABC انتظامیہ سے تربیت پانے اور ہدایات پر عمل کرنے میں تعاون کرنے کی ضرورت ہوگی۔
- ایک ایسا کلاس روم فراہم کرنا جو اچھے مطالعہ کے لیے سازگار ہو۔
- ضرورت کے مطابق مقامی اساتذہ کی مالی مدد کرنا
- ہر کورس کی درکار کاپی کے لیے اندراج کی فیس جمع کرنا اور ABC کو بھیجنا
- ABC انتظامیہ کو طلبا کی حاضری اور مکمل اسائنمنٹس کے ریکارڈ فراہم کرنا
- ABC کی طرف سے فراہم کردہ نشان پوسٹ کرنے کے لیے۔ نشان ABC کی ملکیت ہے اور اس معاہدے کی منسوخی کی صورت میں اسے ہٹادیا جائے گا۔

مقامی منسٹری کا نام____

مقامی منسٹری کے نمائندے کے دستخط____

ABC کے مجاز نمائندے کے دستخط____

مقامی انسٹی ٹیوٹ کے معائنہ کے لیے نمونہ سوالات

جب ABC کے نمائندے سائٹس کا دورہ کرتے ہیں، تو وہ درج ذیل سوالات کا استعمال کرتے ہوئے تشخیص اور بہتری کے لیے رہنمائی کرتے ہیں۔

1. کیا سائٹ کے اساتذہ نے SGC اساتذہ کی تربیت حاصل کی ہے؟
2. کیا اساتذہ تدریس کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں؟
3. کیا اساتذہ طلباء کو بحث اور سرگرمیوں میں شامل کرتے ہیں؟
4. کیا سائٹ کلاس میں پریکٹس کرنے والے اسسٹنٹ اساتذہ کو تیار کر رہی ہے؟
5. کیا کلاس روم مطالعہ کے لیے موزوں ہے (بیٹھنے کیلئے آرام دہ، روشن، خلفشار اور شور سے پاک)؟
6. کیا ہر طالب علم کے پاس زیر تعلیم کورس کی ذاتی کاپی ہے؟
7. کیا تمام طلباء اتنے پڑھے لکھے ہیں کہ وہ اسائنمنٹس کو مکمل کر سکیں؟ (سرٹیفکیٹ کے لیے درکار ہے۔)
8. کیا کلاس کا شیڈول اسائنمنٹس کو مکمل کرنے میں گزارے گئے وقت کے علاوہ ہر کورس کے لیے تیس گھنٹے کلاس کا وقت فراہم کرتا ہے؟
9. کیا جانچ کے طریقہ کار اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ طلباء دوسروں کے جوابات یا تحریری مواد سے نقل نہ کریں؟
10. کیا اساتذہ طلباء کی حاضری کا درست ریکارڈ رکھتے ہیں؟ (ایک طالب علم جو کلاس حاضری کا 25% سے زیادہ غیر حاضر رہتا ہے تو اسے کورس کا کریڈٹ نہیں ملنا چاہیے۔)
11. کیا اساتذہ طلباء کی مکمل اسائنمنٹس کا ریکارڈ برقرار رکھتے ہیں؟ (سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے پہلے تمام اسائنمنٹس کو مکمل کیا جانا چاہیے۔)
12. کیا مقامی انسٹی ٹیوٹ مقامی مالی مدد کے لیے کوئی نظام وضع کر رہا ہے؟
13. کیا مقامی انسٹی ٹیوٹ کی مالیات کے انتظام کے لئے کوئی مقامی کمیٹی موجود ہے تاکہ جوابدہی اور شفافیت کو برقرار رکھا جا سکے۔

SGC کے آن لائن وسائل

Shepherds Global Classroomایپ

SGCایپ ایپل اسٹوراور گوگل پلے دونوں پر دستیاب ہے۔

ایپ پر پڑھنے یاڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے تمام کورسز دستیاب ہیں۔ جیسے ہی کسی زبان میں ترجمہ مکمل ہو جاتاہے اُسے اپ لوڈ کر دیاجاتاہے۔

ShepherdsGlobal.org

ویب سائٹ پرڈاؤن لوڈنگ کے لئے کورسزاور دیگر مواد بھی دستیاب ہے۔

اساتذہ کی تربیت

اس مقامی ادارہ کے اساتذہ کے استعمال کیلیئے ہینڈ بک کو بطور دستاویزڈاؤن لوڈ کیاجا سکتاہے۔

مسیح پر مرکوز تربیت ہر جگہ

shepherds
GLOBAL CLASSROOM

SHEPHERDSGLOBAL.ORG